23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 25 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 24 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

شیخوپورہ: گلیاں سڑکیں بنانے کی تفصیلات

*2582: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 162 شیخوپورہ فیروزوالہ موضعات بابکوال، گول بلجے، موضع بھڑتھ کی گلیاں اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مواضعات میں بارشوں کے موسم میں گلیوں کا پانی لوگوں کے گھروں میں چلا جاتا ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا دیہات میں گلیاں، سڑکیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) PP-162 شیخوپورہ کے مذکورہ مواضعات میں سے بابکوال، گول اور بلجے کی کچھ گلیاں تعمیر شدہ ہیں اور کچھ گلیاں کچی ہیں جبکہ گاؤں بھڑتھ کی گلیاں تعمیر کرنے کا کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔ ٹی ایم اے فیروزوالہ کی زیر نگرانی منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	شروع	مکمل	کیفیت
1	تعمیر پی سی سی ڈرینج موضع بھڑتھ تحصیل فیروزوالہ	50,00,000/-	29-8-14	10-1-15	مکمل
2	تعمیر نالیاں و پی سی سی گاؤں بلجے یو سی 22	10,00,000/-	27.8.14	25.10.14	مکمل
3	تعمیر نالی، سولنگ و پی سی	8,00,0000/-	29.8.14	27.12.14	مکمل

	سی بابکوال یو سی 22				
4	تعمیر نالی، سولنگ وپی سی سی بطرف قبرستان موضع گوئل یو سی 22	-/15,00,000	29-8-14	5-12-14	مکمل

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ بالا دیہات میں گلیاں وسڑکیں بنانے پر غور کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

بروز منگل 24 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

جہلم: ٹی ایم اے کے ملازمین کو مستقل کرنے کی تفصیلات

*3050: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے جہلم میں ڈرائیوروں اور ٹیوب ویل آپریٹرز کی کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) ان پر تعینات کتنے ملازمین مستقل طور پر اور کتنے عارضی یا ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے جہلم کے چند ملازمین نے لیبر کورٹ راولپنڈی میں مستقل کرنے کے لئے درخواست دائر کی اور اس کورٹ نے اپنے فیصلہ مورخہ 29-5-2012 میں ان ملازمین کو 30 دن میں مستقل کرنے کے احکامات ٹی ایم اے جہلم کو دیئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیبر کورٹ راولپنڈی کے فیصلہ کے خلاف ٹی ایم اے جہلم نے پنجاب لیبر ایپلیٹ ٹریبونل لاہور میں اپیل دائر کی اور اس ایپلیٹ ٹریبونل نے بھی مذکورہ فیصلہ کو برقرار رکھا اور ٹی ایم اے جہلم کی اپیل مسترد کر دی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقریباً دس سے گیارہ ماہ گزرنے کے باوجود ٹی ایم اے جہلم مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کر رہی ہے؟

(و) کیاحکومت پنجاب لیبر کورٹ راولپنڈی کے فیصلہ پر عمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے جہلم میں ٹیوب ویل آپریٹرز کی کل 29 اسامیاں ہیں جن میں سے 28 پر اور 1 خالی ہے۔ ڈرائیوروں کی کل 15 اسامیاں ہیں جن میں سے 10 پر اور 5 خالی ہیں۔

(ب) 22 ٹیوب ویل آپریٹر مستقل طور پر اور ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ سے ٹرانسفر ہوئے ہیں جبکہ ایک سیٹ ٹیوب ویل آپریٹر فوت ہونے کی وجہ سے خالی ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ) بمطابق مراسلہ نمبری TMA/J/525 مورخہ 14 اکتوبر 2014 مستقل کر دیا ہے۔

(و) ٹی ایم اے جہلم نے بعدالت جناب پنجاب لیبر کورٹ راولپنڈی نمبر 6 کے فیصلے پر عمل درآمد کر کے مذکورہ ٹیوب ویل آپریٹرز کو مستقل کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

بروز منگل 24 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

جہلم: ٹی ایم اے کے ملازمین کی تعداد ودیگر تفصیلات

*3051: میاں طارق محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایم اے جہلم کے تمام ملازمین کی تعداد، عہدہ وگریڈوائز بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازم مستقل اور کتنے عارضی طور پر یاڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں؟

(ج) کیاحکومت جو ملازم عارضی یاڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں ان کو مستقل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے جہلم کے ملازمین کی تعداد اور عہدہ کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

گریڈ	عہدہ	تعداد
18	TMO/Chief Officer	2
17	TO(F), ATO(R), TO(P&C), TO(I&S), ATO(I&S) Water Supply Service, ATO (I&S) Roads & Streets	6
16	Council Officer, PS,ATO(F),Sub-Engineer,	4
15	Stenographers	2
14	Building Inspector, Head Clerk/Accountant	4
12	Computer Operators	4
11	Sub Engineer, Draft mans Water raid In charge Accounts Clerks Tax Supdt. Clerk	10
10	In-charge Fire Brigade	1
9	Senior Clerks, Assistant, Accountant, Encroachment Inspector, Rent inspector, Electrician	9
8	Head Fireman/Sanitary Inspectors	6
7	Clerks	28

4	Sanitary Promotors	6
26	Fireman's Drivers, Patwari, Plumber, store keeper, Sanitary Supervisor, Driver	5
319	Sanitary Workers/Electrician, Mali,Guard, Encroachment Naib Qasid Driver Chokidar, Baildar, Muhafiz Graveyards, Work Mistris Engine Driver, Electricians Water Supply, Tubewell Operators, Naib Qasids	1تا4

ٹوٹل مستقل ملازمین:425 کنٹریکٹ ملازمین:6 ڈیلی ویجز ملازمین 106 ٹوٹل ملازمین:537

(ب) مستقل، عارضی طور پر یا ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مستقل	425
کنٹریکٹ	6
ڈیلی ویجز	106
ٹوٹل ملازمین	537

(ج) گورنمنٹ کی ایسی کوئی پالیسی نہیں جس سے عارضی یا ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کیا جائے۔تاہم معزز عدالت عالیہ کی ہدایت کے مطابق محکمہ لوکل گورنمنٹ نے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد Criteria منظور کیا ہوا ہے جس کے تحت انفرادی طور پر لوکل کونسل کے بھرتی شدہ ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کے لئے کیس ٹو کیس بیسز پر متعلقہ لوکل کونسل معاملہ کو حل کرتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)</u>

بروز منگل 24 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جناب پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیر التواء سوال

جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3620: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایشین ڈویلپمنٹ بینک نے بذریعہ لون نمبر 2061-2060 پاک SF برائے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے اربوں روپے Loan دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کو Executing Agency مقرر کر لیا گیا تھا اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے لیٹر نمبر مورخہ 2011-04-20 بعنوان پراجیکٹ کمپلیشن رپورٹ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر سدرن پنجاب بیسک اربن سروسز (پراجیکٹ) کے لیٹر نمبر SPBUSP Engg/5-12/2005 مورخہ 2012-01-24 میں TMO بہاولپور سٹی TMA کو 40 کروڑ روپے کے مکمل فنڈ دے کر On going منصوبہ جات کو 2012-06-15 تک مکمل کرنے کا حکم دیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پراجیکٹ مینجر /TMO مذکورہ نے یہ فنڈز رولز کے مطابق DAO خزانہ بہاولپور سے چیک بک Issue کروا کر نیشنل بینک آف پاکستان میں PLA کھول کر جمع کروانے کی بجائے غیر قانونی طور پر بینک آف پنجاب DCO آفس چوک بہاولپور میں جمع کروائے تاکہ یہ فنڈز 30 جون 2012 کو Lapse نہ ہو سکیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 13-2012 اور حالیہ مالی سال 14-2013 کا نصف وقت گزرنے کے باوجود عرصہ 2 سال 6 ماہ سے تاحال TMA بہاولپور متذکرہ ادھورے منصوبہ جات مکمل نہ کرا سکی ہے جبکہ حکومت نے مکمل فنڈز فراہم کر دیئے تھے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا منصوبہ جات کو 2014-04-30 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں اور حکومت Un due delay رولز کے خلاف غیر قانونی پرائیویٹ بینک اکاؤنٹ میں 40 کروڑ روپے سرکاری فنڈز Deposit

کروانے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) درست ہے مگر چالیس کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ روپے نامکمل سکیمز کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مہیا کیئے گئے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر Treasury لیٹر نمبر IT(FD)3-2002/4 مورخہ 12-08-2002 اور LG&CD ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر SO (D-III) LG/B-86/04 مورخہ 06-12-2004 (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کے احکامات کی روشنی میں پنجاب بینک میں جوائنٹ اکاؤنٹ نمبر 3-9377 کھلوایا گیا ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کے لیٹر SPBUSP/Engg/5-12/2005 مورخہ 23-06-2012 (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کی روشنی میں ہر سکیم کے محاذ پر ٹی ایم اے کو Lapse ہونے سے بچانے اور تمام سکیمز کو کامیابی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے فنڈز جاری کیے گئے ہیں۔ جو کہ کسی دیگر منصوبہ پر خرچ نہیں ہوں گے۔ منصوبہ جات کی تعداد اوران کے محاذ پر فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر FD(W&M)1-1/70(VOL-XI) مورخہ 20-11-2013 (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) میں مزید وضاحت کردی گئی ہے کہ بینک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں۔ لہذا درج بالا فنڈز بینک آف پنجاب میں رکھنا غیر قانونی امر نہیں ہے اور بینک آف پنجاب پرائیویٹ بینک نہ ہے۔

(د) ایشین ڈویلپمنٹ بینک کی وساطت سے SPBUSP پراجیکٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پراجیکٹ کوارڈینیشن یونٹ کے ذریعہ سیوریج اور واٹر سپلائی پر کام کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ

پراجیکٹ جون 2012 میں مکمل ہونا تھا۔ مگر فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی بناء پر مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو سکا۔ جو کہ بعدازاں 30 ستمبر 2012 کو ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔ SPBUSP کے تحت شروع ہونے والی سکیمز کی کل تعداد 13 ہے۔ان میں TMA نے گیارہ سکیمز مکمل کرالی ہیں۔ جبکہ درج ذیل دو سکیمز نامکمل ہیں۔

نمبر 1: ٹریٹمنٹ پلانٹ بھنڈہ داخلی اس کا 75% کام مکمل ہو چکا ہے۔ صرف Ponds کی بیڈ سیلنگ کا کام باقی ہے۔ ٹھیکیدار کو لیٹر نمبر 498 مورخہ 2014-01-10 کو ورک شیڈول جاری کیا گیا تھا۔ جس کے تحت اسے 2014-03-31 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی مگر اس نے تاحال کام مکمل نہیں کیا ہے۔اس پر اسے لیٹر نمبر 1400 مورخہ 2014-04-16 کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ جس میں اسے Penalty چارج کی گئی ہے۔

نمبر 2: Augmentation & Lateral Sewer، اس کا 90% کام مکمل ہو چکا ہے۔ سیوریج سکیم پر مشینری وڈسپوزل ورکس چالو حالت میں ہے۔ صرف 5000 فٹ پختہ کھالے کا فرش اور 1500 فٹ کچے کھالے کا کام باقی ہے۔ یہ کام بروئے لیٹر نمبر 2013 مورخہ 2013-02-18 کو کینسل کر دیا گیا تھا۔ مگر ٹھیکیدار کی درخواست پر اسے کام مکمل کرنے کے لئے لیٹر نمبر 517 مورخہ 2014-02-28 کو ورک شیڈول جاری کیا گیا۔ جس کے تحت اسے 2014-04-30 تک کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جو کہ تاحال مکمل نہ ہوا۔

(ہ) درج بالا دو کاموں کی تکمیل میں تاخیر ٹھیکیداروں کے آپس میں جھگڑے اور ہائیکورٹ میں کیس دائر ہونے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تاہم کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں موجودہ ٹھیکیداروں کا کام کینسل کر کے Risk & Cost پر دوسرے ٹھیکیدار سے 14۔12۔31 تک مکمل کرا لیا جائے گا۔ جبکہ باقی تمام سکیمز مکمل ہیں۔ مگر واٹر سپلائی کی سکیمز ٹی ایم اے سٹی کے پاس Operation & Maintenance فنڈز اور سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی تک Operational نہیں ہو سکیں۔ ان سکیمز کو چالو کرنے کے لیے سالانہ 154.689 ملین فنڈز درکار ہیں فنڈز بینک آف پنجاب میں رکھنا غیر قانونی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

لاہور:پی پی 144، 145 میں موبائل فون ٹاورز سے متعلقہ تفصیلات

*2235: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور پی پی 144 اور 145 میں 2012 کے دوران موبائل فون ٹاورز کی تعداد کیا تھی اور اب کتنی ہے؟

(ب) کیا مذکورہ حلقوں میں تمام ٹاورز حکومت کی پالیسی / شرائط کے مطابق لگائے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ٹاورز لوگوں کے گھروں کی چھتوں پر نصب کئے گئے ہیں، جو انسانی زندگی کے لئے مضر ہیں؟

(د) کیا مقامی حکومت ان ٹاورز کو آبادی سے باہر کھلے ایریا میں شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور پی پی 144 میں 2012 کے دوران لگائے گئے موبائل فون ٹاورز کی تعداد تقریباً 70 (ستر) اور پی پی 145 میں 2012 کے دوران لگائے گئے موبائل فون ٹاورز کی تعداد تقریباً 47 (سنتالیس) کے قریب ہے۔

(ب) کچھ ٹاورز حکومت کی پالیسی، قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں جبکہ کچھ ٹاورز کمپنیوں اور محکمہ جات کی اجازت کے بغیر نصب کر رکھے ہیں۔ پالیسی کے مطابق NOC محکمہ ماحولیات سول ایوی ایشن اتھارٹی) صرف زیادہ اونچائی، ائرپورٹ کے قریب کی صورت میں (متعلقہ TMA سے درکار ہیں۔ چونکہ BTS ٹاورز کے سلسلے میں مختلف محکمہ جات کے قواعد وضوابط پہلے سے موجود نہ تھے اس لئے زیادہ تر ٹاورز زمین مالکان اور کمپنیوں کے درمیان معاہدوں کی صورت میں لگائے گئے۔ موجودہ پالیسی کے مطابق ٹاورز صرف اور صرف کمرشل عمارات پر ہی لگائے جاسکتے ہیں۔

(ج)BTSٹاورز کے ذریعے (کمیونیکیشن فریکوئنسی) مواصلاتی فریکوئنسی ہر کمپنی کے لئے فریکوئنسی وفاقی گورنمنٹ فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ منظور کرتا ہے جو کہ PTCL کی ایک ذیلی اتھارٹی ہے۔
مواصلاتی مقاصد کے مطابق اس فریکوئنسی کی پوری دنیا میں قانونی اجازت ہے تکنیکی طور پر Non Frequency آئیونائزنگ ریڈی ایشن ہے جو کہ برقی مقناطیسی نوعیت کی ہیں اور اسکے ابھی تک صحت پر کوئی مصدقہ اثرات سامنے نہ آئے ہیں۔
(د) تکنیکی بنیادوں پر ٹاورز کے نیٹ ورک کی جگہ مخصوص ہوتی ہے جس میں ردوبدل کی بہت کم گنجائش ہوتی ہے اس لئے ٹاورز کو شہری آبادی سے باہر منتقل کرنا تکنیکی بنیادوں پر ممکن نہ ہے البتہ اس کے لئے حکومت نے علیٰحدہ سے ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)

لاہور: غیر قانونی پلازوں کی تفصیلات

*2390: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلبرگ اور داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں کل کتنے غیر قانونی پلازے ہیں نیز یہ پلازے کب اور کہاں کہاں تعمیر کئے گئے ہیں؟
(ب) جنوری تا اکتوبر 2011 میں گلبرگ ٹاؤن اور داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں کل کتنے غیر قانونی پلازوں کو مسمار کیا گیا نیز ان کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن میں کیانی کمیشن کے سروے کے بعد 77 غیر قانونی پلازوں کی نشاندہی ہوئی تفصیل تتمہ ”الف“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کی رپورٹ مرتب کر کے کمیشن نے سپریم کورٹ کو ارسال کی جس کی کارروائی سپریم کورٹ میں زیر التواء ہے، تاہم گلبرگ ٹاؤن میں تین

عدد غیر قانونی پلازہ مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے FIR درج کروائی گئی ہے جس کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ سپریم کورٹ کی طرف سے قائم کردہ کمیشن کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق داتا گنج بخش ٹاؤن میں 189 کثیر المنزلہ عمارات کے کوائف مرتب کئے گئے ان میں سے 178 عمارات قانون کے خلاف تعمیر کی گئیں تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2011 میں ڈیوس روڈ پر دو پلازوں (دیوان سنٹر، انٹرپول سنٹر) کو غیر قانونی ہونے کی بنا پر مسمار کر دیا گیا نیز چشتیاں شوگر مل کا پانچواں فلور غیر قانونی ہونے کی بنا پر مسمار کیا گیا۔ حکومت کی طرف سے کوئی باقاعدہ کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہے۔ گلبرگ ٹاؤن انتظامیہ اس ضمن میں خود بااختیار ہے اور فیلڈ سٹاف کے ذریعے غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

جبکہ داتا گنج بخش ٹاؤن میں مذکورہ عرصے میں درجن سے زائد عمارات کے خلاف مسماری عمل میں لائی گئی اور 141 کے قریب عمارات کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی جس میں نوٹس اور استغاثے جمع کرائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

لاہور: جنرل بس اسٹینڈ پر اڈہ فیس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*2499: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں جنرل بس اسٹینڈ پر ہر بس سے کس شرح سے اڈہ فیس وصول کی جاتی ہے کیا فیس کی وصولی سرکاری انتظامیہ خود کرتی ہے یا مذکورہ فیس کی وصولی کا ٹھیکہ نیلام کیا جاتا ہے اگر پرائیویٹ ٹھیکہ دار ہے تو اس وقت ٹھیکیدار کون ہے اور کتنی سالانہ رقم کے عوض ٹھیکہ حاصل کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے طے کردہ اڈہ فیس سے کئی گنا زیادہ اڈہ فیس بطور غنڈہ ٹیکس وصول کی جاتی ہے اور غنڈہ ٹیکس ادا نہ کرنے والے ٹرانسپورٹ مالکان کو بس سٹینڈ پر کھڑی کرنے کی سہولت مہیا نہیں کی جاتی؟

(ج) گزشتہ تین سال میں جنرل بس سٹینڈ کے کون کون ایڈمنسٹریٹر رہے ان کا تعیناتی عرصہ کتنے ماہ پر محیط ہے کیا کسی ایڈمنسٹریٹر کے خلاف کھلے عام وصول کرنے والے غنڈہ ٹیکس کو نہ روکنے پر کبھی کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ لاہور سے چلنے والی بسوں سے اڈہ فیس رقم مساوی ایک ٹکٹ فی بس فی پھیرا وصول کی جاتی ہے۔ حقوق وصولی اڈہ فیس کا ٹھیکہ بذریعہ اخبار اشتہار نیلام عام کیا جاتا ہے۔ ٹھیکہ حقوق وصولی اڈہ فیس برائے سال 17-2016 بذریعہ نیلام عام مسٹر اختر جاوید ولد محمد انور نے مبلغ۔/15,70,00,000 روپے میں حاصل کیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے نافذ کردہ اڈہ فیس وصول کی جارہی ہے۔ اڈہ میں حکومت کی مقرر کردہ First Come First Go پالیسی اور تجدید شدہ روٹ پرمٹ کے مطابق ہر بس کو چلنے کی سہولت ہے اس کے علاوہ کسی شخص کو بھی قانون کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہ ہے۔

(ج) جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ لاہور میں گزشتہ تین سال سے تعینات شدہ ایڈمنسٹریٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ میڈم عائشہ ممتاز (17-05-2013 تا 13-04-2015)

2۔ مسٹر شاہد حسن کلیانی (14-04-2015 تا 11-03-2016)

1۔ مسٹر کامران بشیر (17-03-2016 تا حال)

جنرل بس اسٹینڈ پر کسی قسم کا غنڈہ ٹیکس وصول نہ کیا جاتا ہے۔ صرف گورنمنٹ کی طرف سے لاگو فیس وصول کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2016)</u>

لاہور: سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی تفصیلات

*2516: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں مال روڈ اور ایم ایم عالم روڈ گلبرگ پر کل کتنی مالیت کے کتنے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے؟

(ب) مذکورہ سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے لئے حکومت نے کن کن مقامی اخبارات میں اشتہار دیا نیز کس کمپنی کو کیمرے لگانے کا ٹھیکہ کتنی مالیت میں دیا گیا؟

(ج) سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ اور کنٹرول روم کہاں پر بنایا گیا ہے؟

(د) مال روڈ لاہور اور ایم ایم عالم روڈ گلبرگ لاہور پر لگائے گئے، سی سی ٹی وی کیمروں کا سارا انتظام و کنٹرول کس اتھارٹی کے ذمہ ہو گا نیز یہ کیمرے لگانے کی منظوری کس اتھارٹی نے کب دی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں مال روڈ اور ایم ایم عالم روڈ گلبرگ پر سی سی ٹی وی کمرے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے نہیں بلکہ ٹریڈ یونین نے اپنے ذاتی ذرائع سے لگوائے ہیں۔

(ب) جواب جز 'الف' کے مطابق ہے۔

(ج) جواب جز 'الف' کے مطابق ہے۔

(د) جواب جز 'الف' کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2014)

لاہور: 165 غیر منظور شدہ سٹینڈز اور خزانے کو کروڑوں کے نقصان کی تفصیلات

*2635: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 13-9-14 روزنامہ دنیا نیوز کی خبر کے مطابق لاہور شہر میں منظور شدہ سٹینڈز کی تعداد 100 ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 165 سٹینڈز غیر منظور شدہ ہیں لیکن وہ ٹوکن لوکل گورنمنٹ والا دے رہے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر منظور شدہ سٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ مزنگ و دیگر علاقہ جات میں کام کر رہے ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ سٹینڈز کی آمدنی مقامی حکومت کے افسران واہلکاران آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں جبکہ گورنمنٹ کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں غیر منظور شدہ سٹینڈز ٹوکن ٹیکس لینے والوں کے خلاف اور ان افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ غیر منظور شدہ سٹینڈز پر ہونے والی آمدنی میں کرپشن کرنے سے حکومت کے خزانے کو کڑروں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور میں ضلعی حکومت کے منظور شدہ سٹینڈز کی تعداد 300 سے زائد ہے جس میں سے 250 اس وقت لاہور پارکنگ کمپنی کے زیر انتظام چل رہے ہیں جبکہ بقایا سٹینڈز ضرورت کے مطابق چلائے جائیں گے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ لاہور میں ضلعی حکومت کے زیر انتظام علاقہ میں 10 سے 15 غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز ہیں جو کہ خود ساختہ ٹوکن دے رہے ہیں۔

(ج) ایسے غیر قانونی اسٹینڈز پورے لاہور میں موجود کمرشل و کاروباری مراکز کے گردونواح میں پائے جاتے ہیں۔

(د) ان غیر منظور شدہ اسٹینڈز کی آمدنی کا حکومتی اہلکاران وافسران سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ چند غیر منظور شدہ اسٹینڈز، بار کونسل اور مختلف تاجر تنظیموں کے زیر اثر یا زیر انتظام ہیں، جن کے متعلق مکمل آگاہی ہے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(ہ)لاہور پارکنگ کمپنی ضلعی حکومت کے تعاون سے ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کررہی ہے اوراس تمام صورتحال سے اعلیٰ افسران باخبر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

ضلع فیصل آباد: اربن ویسٹ مینجمنٹ کا ٹھیکہ ودیگر تفصیلات

*3108: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کس کس شہر میں اربن ویسٹ مینجمنٹ کا ٹھیکہ کس کس کمپنی کو کس پالیسی کے تحت دیا گیا ہے؟

(ب)ان کمپنیوں کو حکومت نے کتنی رقم سالانہ ادا کرنی ہے؟

(ج) اربن ویسٹ مینجمنٹ کا ٹھیکہ پرائیویٹ کمپنیوں کو دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان شہروں میں جو اپنا طریق کار صفائی اربن ویسٹ مینجمنٹ تھا وہ فلاپ ہو گیا ہے؟

(ہ)حکومت کے ادارے یہ کام خود کیوں نہیں کرتے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)تاحال ضلع فیصل آباد کے کسی بھی شہر میں اربن ویسٹ مینجمنٹ کا ٹھیکہ نہیں دیا گیا۔

(ب)چونکہ ابھی تک ضلع فیصل آباد میں اربن ویسٹ مینجمنٹ کا ٹھیکہ نہیں ہوا۔ لہذا اس مرحلہ پر کسی قسم کی رقم کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

(ج)وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق پنجاب کے بڑے شہروں میں بین الاقوامی اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق صفائی کا نظام متعارف کروانے کے لئے پرائیویٹ کمپنیوں کو صفائی کا نظام ٹھیکہ پر دینے کی تجویز زیر غور ہے۔

(د)درست نہ ہے۔

(ہ)حکومت کے ادارے اپناکام نہایت احسن طریقہ سے انجام دے رہے ہیں۔مزید یہ کہ اربن ویسٹ مینجمنٹ کانظام پرائیویٹ کمپنیوں کو دینے کی صورت میں بھی اسکی مانیٹرنگ اور نگرانی وغیرہ سرکاری ادارے ہی سرانجام دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 18اگست 2016)

مظفر گڑھ: علی پور سے خیرپور سادات سڑک کی تعمیر کا مسئلہ

*3445: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع مظفر گڑھ علی پور سے خیرپور سادات سڑک سے منسلکہ موضع میل منجیھٹہ میں سیم نالہ جو شمال کو جاتا ہے اس کے دائیں کنارے پر 2کلو میٹر پکی سڑک کی منظوری فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بستی ونگے والا جو اس سڑک سے منسلک ہے پر 1947 سے اب تک کوئی پکی سڑک منظور نہ ہوئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا سڑک کی تعمیر کے لئے حکومت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30دسمبر 2013تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ایل جی انجینئرنگ ونگ مظفر گڑھ موقع ملاحظہ کیا جس کی رپورٹ کے مطابق علی پور خیرپور سادات روڈ اور میل منجیھٹہ روڈ کی درمیان سیم نالا شمال کی طرف جاتا ہے جسکا درمیانی فاصلہ 2.5 کلو میٹر ہے۔ سیم نالہ کے بائیں کنارے بستی ونگے والا ہے جہاں پختہ روڈ بنانے کی ضرورت ہے جسکا تخمینہ لاگت 15.00 ملین ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) مجوزہ منصوبہ، ضلعی حکومت کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 17۔2016 میں شامل کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جون 2016)

ساہیوال شہر میں لگی سٹریٹ لائٹس سے متعلقہ تفصیلات

*3462: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال شہر میں کتنی سٹریٹ لائٹس کس کس علاقہ میں لگی ہوئی ہیں؟

(ب) اس وقت کتنی سٹریٹ لائٹس بند اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ج) ان سٹریٹ لائٹس کی خرید پر سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کون کون سی سٹریٹ لائٹس کس کس کمپنی سے خرید کی گئیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران جو لائٹس خرید کی گئیں کیا اس کی تصدیق کسی تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی؟

(و) کیا حکومت کی طرف سے اس شہر میں جو سٹریٹ لائٹس لگائی گئی ہیں ان کو چالو کرنے اور اس کی موقع پر چیکنگ تھرڈ پارٹی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شہر میں مختلف مقامات پر 2860 سٹریٹ لائٹ نصب ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام سٹریٹ لائٹس چالو حالت میں ہیں۔

(ج) مالی سال 12۔2011 میں 13 لاکھ روپے اور 13۔2012 میں 5 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔

(د) ان سالوں کے دوران بلب، چوک، ٹیوب راڈ اور انرجی سیور فلپس کمپنی سے خرید کی گئیں۔

(ہ) ان سالوں کے دوران جو لائٹس خرید کی گئیں ان کی تصدیق ٹی ایم اے کی پرچیز کمیٹی نے کی۔ تحصیل آفیسر (I&S) نے کوانٹٹی اور کوالٹی چیک کی اور آڈٹ کی منظوری کے بعد ادائیگی کی گئی۔

(و) اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو محکمہ لوکل گورنمنٹ، ڈائریکٹوریٹ جنرل، انسپکشن اینڈ مانیٹرنگ سے انسپکشن کروائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2016)

تاندلیانوالہ: سڑکوں کی تعمیر کے بارے میں تفصیلات

*3477: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے سال 14۔2013 کے دوران کس کس سڑک کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی ہے، ان سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) کیا ان سڑکوں پر کام جاری ہے، کن کن سڑکوں پر کام کب تک شروع ہو گا؟

(ج) جن سڑکوں پر کام جاری ہے ان کے نام، خرچ کردہ رقم اور موقع پر کتنے فیصد کام ہوا ہے۔ تفصیل بتائیں؟

(د) ان سڑکوں کی تعمیر کے ٹینڈر کب جاری ہوئے تھے؟

(ہ) جن سڑکوں پر کام شروع نہیں ہوا ہے، ان پر کب تک کام شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے سال 14۔2013 کے دوران جن سڑکوں کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی ہے، ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(i) چوڑائی / بحالی سڑک برالہ پل تا تاندلیانوالہ ملحق نہر لمبائی 11.30 کلومیٹر

(ii) مرمت، بحالی سڑک لکڑ چوک تا پولیس اسٹیشن باہلک لمبائی 2.51 کلومیٹر

(iii) مرمت و بحالی سڑک لکڑ چوک تا چک نمبر 404 گ ب لمبائی 1.45 کلومیٹر

(ب) مندرجہ بالا تمام سڑکوں پر کام شروع ہے۔

(ج) سڑکوں پر کام کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام سڑک	رقم خرچ ہوئی	کام مکمل ہوا
i	چوڑائی / بحالی سڑک براہ پل تاتاندلیانوالہ ملحق نہر	مبلغ9.5ملین روپے	15فیصد
ii	مرمت، بحالی سڑک لکڑچوک تاپولیس اسٹیشن باہلک	مبلغ4.5ملین روپے	60فیصد
iii	مرمت و بحالی سڑک لکڑچوک تاچک نمبر404گ ب	مبلغ1.60ملین روپے	50فیصد

(د) سڑکوں کے ٹینڈر کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام سڑک	ٹینڈر کی تاریخ
i	چوڑائی / بحالی سڑک براہ پل تاتاندلیانوالہ ملحق نہر	06-02-2014
ii	مرمت، بحالی سڑک لکڑچوک تاپولیس اسٹیشن باہلک	05-11-2013
iii	مرمت و بحالی سڑک لکڑچوک تاچک نمبر404گ ب	05-11-2013

(ہ) ایسی کوئی سڑک نہیں ہے جس پر کام شروع نہ ہوا ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب24 جولائی2014)</u>

پی پی222 ضلع ساہیوال: سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3541: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) حلقہ پی پی222 ضلع ساہیوال میں سال2010 سے آج تک سڑکوں کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی، رقم کی تفصیل سڑک وائز فراہم کریں؟

(ب) 2010 سے آج تک جن سڑکوں کا پیچ ورک کیا گیا اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری2014 تاریخ ترسیل27 مارچ2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی222 ضلع ساہیوال 2010 سے آج تک سڑکوں کی تعمیر کے لیے رقم مبلغ 23.357 ملین روپے مختص کی گئی ہے رقم کی تفصیل سڑک وائز تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ آفیسر روڈز نے 2010 سے لیکر 2015 تک کوئی پیچ ورک کا کام نہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ساہیوال میں پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*3563: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے ساہیوال نے تفریح کے لئے کتنے پارکس کس کس جگہ بنائے ہیں؟

(ب)ان پارکس میں عوام اور بچوں کی تفریح کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) ان پارکس پر 2010 سے آج تک کتنی رقم پارک وائز خرچ ہوئی؟

(د) کیا حکومت ساہیوال کمیر والا میں عوام کو تفریح کے مواقع مہیا کرنے کیلئے مزید پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے کے زیر انتظام کل 22 پارکس ہیں جن کی تفصیل لوکیشن وائز حسبِ درج ذیل ہے:۔

1۔چمن زار پارک شاہین روڈ 2۔ یادگار پارک ریلوے روڈ بلمقابل جنرل پوسٹ آفس 3۔ حضوری پارک نئی آبادی جھال روڈ 4۔ فریدیہ پارک جامعہ فریدیہ روڈ 5۔ شیر خاں پارک بلال کالونی 6۔ مین پارک پارک طارق بن زیاد کالونی 7۔ لیڈی اینڈ چلڈرن پارک فرید ٹاؤن 8۔ سلیم اختر پارک فرید

ٹاؤن 9۔ پارک سکیم نمبر 3 نزد ٹیلیفون ایکسچینج 10۔ پارک سکیم نمبر 2 نزد سکول گونگے بہرے 11 ۔ پارک سکیم نمبر 2 نزد مسجد صدیق اکبر 12۔ پارک سکیم نمبر 2 مسجد گلزار مدینہ 13۔ پارک Y بلاک نزد مسجد فاروق اعظم 14۔ پارک سکیم نمبر 3 نزد مسجد بہار مدینہ 15۔ پارک سکیم نمبر 3 X بلاک 16۔ پارک ٹینکی نمبر 1 فرید ٹاؤن 17۔ پارک و گراؤنڈ سٹاپ نمبر 10، 18۔ پارک آفیسر کالونی 19 ۔ پارک طارق بن زیاد کالونی مسجد اویسیہ 20۔ پرتاب باغ نزد فروٹ منڈی 21۔ شوکت پارک طارق بن زیاد کالونی 22۔ نواز شریف پارک نزد مال منڈی۔

(ب) ان پارکس میں بچوں کی تفریحی اور بڑوں کی ورزش کے لیئے درج ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

جھولے، جوگنگ ٹریک، گراسی پلاٹ، سی سا، سوینگ، ٹیوب ویل، بنچ، چار دیواری، واٹر سپلائی، لائٹس ، کینٹین، فوارے

(ج) 2010ء سے لے کر 2013–2014 مالی سال تکپارکس میں جتنے اخراجات ہوئے ان کی تفصیل پارک وائز درج ذیل ہے:۔

	سال	اخراجات
2009-10		
1	پرتاب باغ	5,00,000/-
2	چلڈرن پارک فرید ٹاؤن	5,70,000/-
3	شیر خاں پارک بلال کالونی	5,00,000/-
2010-11		
1	فرحت گاہ پارک	16,00,000/-
2	فریدیہ پارک	9,00,000/-
3	چمن زار پارک	1,00,000/-
4	یادگاہ پارک	3,00,000/-
5	لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک	3,00,000/-

6	پارک بہاری کالونی	3,00,000/-
2012-13		
1	پارک نزد رہائش اعجاز رضا	3,00,000/-
2013-14		Nil

(د) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کمیر شریف میں عوام کے لئے تفریحی پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم اس کے لیے مناسب زمین و فنڈز دستیاب نہ ہیں۔ آئندہ مالی سالوں میں اس کی تعمیر پر غور کیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2015)

راولپنڈی: نالہ لئی ایکسپریس راولپنڈی سے متعلقہ تفصیلات

*3595: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2008 سے قبل نالہ لئی ایکسپریس راولپنڈی کے نام سے ایک پروجیکٹ منظور کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ بالا پراجیکٹ کی تکمیل کا تخمینہ اور مدت تکمیل کیا تھی اور اسے کن وجوہات کی بناء پر ترک کر دیا گیا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا عوامی فلاح منصوبے کو revive کر کے تعمیر کرنا پسند کرے گی تاکہ ہر سال ہونے والی اموات، تباہی اور مشکلات سے بچاؤ کیا جا سکے ؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) نالہ لئی ایکسپریس وے پراجیکٹ کو حکومت پاکستان نے 15-02-2007 کو منظور کیا۔

(ب) مذکورہ بالا پروجیکٹ کی تکمیل کا تخمینہ 17.767 ارب روپے تھا اور اسے حکومت پاکستان کی طرف سے فنڈز کا اجرا نہ ہونے کی وجہ سے منصوبے کو روک دیا گیا۔

(ج)حکومت پنجاب نے اس منصوبے کی Feasibility Study کرانے کا فیصلہ کیا تھا جس کے لئے 15 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔ کنسلٹنٹس نے منصوبے کی Feasibility Study تیار کر لی ہے۔اس Feasibility Study کی روشنی میں منصوبے کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

لاہور: یونین کونسل 79 میں فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3603: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل 79 پیر بہاول شیر روڈ مزنگ لاہور میں نصب واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب ہو چکا ہے اور پینے کے لئے صاف پانی اس علاقہ میں دستیاب نہ ہے؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کیا گیا تھا اس کی تنصیب پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) اس کی دیکھ بھال پر سال 11-2010 تا 13-2012 کتنی رقم سالانہ کس کس مقصد پر خرچ ہوئی ہے؟

(د) اس پلانٹ کی بندش کی وجوہات کیا ہیں اور یہ کب سے بند پڑا ہے؟

(ہ) اس کو حکومت کب تک چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یونین کونسل نمبر 79 پیر بہاول شیر روڈ مزنگ لاہور میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود نہ ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ج) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(د) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ہ) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

لاہور: یونین کونسل 79 میں سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

*3604: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور یونین کونسل نمبر 79 پیر بہاول شیر روڈ مین بازار مزنگ کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے ٹریفک ہر وقت بلاک رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس علاقہ کی تمام سڑکوں کی مرمت یا تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) داتا گنج بخش ٹاؤن میں فنڈز نہ ہیں تاہم ان سڑکوں کی تعمیر گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا ہونے پر ہی ممکن ہے۔ تاہم ٹی ایم اے مالی سال 16-2015 میں فنڈز مختص کر کے مرمت کروا دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2015)

لاہور: خطرناک اور بوسیدہ عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*3628: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے خطرناک قرار دی گئی بوسیدہ عمارات کتنی ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بوسیدہ ہونے والی عمارات کے مالکان کو نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے اب تک کیا کارروائی کی ہے، تفصیل سے بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے خطرناک قرار دی گئی بوسیدہ عمارات کی تفصیل ٹاؤن وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) اس ضمن میں جملہ ٹاؤن ہائے نے تمام خطرناک عمارات کے مالکان کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ بوسیدہ عمارات کو گرا دیں یا ان کو فوری مرمت کروائیں۔ بصورت دیگر ان کے خلاف پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 ترمیمی 2005 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں بعض ٹاؤنز نے کارروائی کرتے ہوئے خطرناک عمارات کو گرانے کے ساتھ ساتھ ان کو سربمہر بھی کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ضلع رحیم یار خان: رہائشی کالونی بنانے کے لئے قواعد کے مطابق ٹی ایم اے سے منظوری لینے سے متعلقہ تفصیلات

*3630: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ کوئی بھی رہائشی کالونی بنانے کے لئے متعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن سے منظوری لینا ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قواعد کے مطابق کالونی میں سڑکات، بجلی، سوئی گیس، پلے گراونڈ، مسجدیں، قبرستان اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہونا لازمی ہے؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو تحصیل ایڈمنسٹریشن خان پور ضلع رحیم یار خان کی حدود میں کتنی رہائشی کالونیاں میونسپل ایڈمنسٹریشن سے منظور شدہ ہیں اور کتنی غیر قانونی ہیں؟

(د) غیر منظور شدہ رہائشی کالونیوں / پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں میں تعمیر شدہ مکانات اور دکانات کی کیا تفصیل ہے نیز ان کے خلاف اب تک کیا قانونی کارروائی کی گئی ہے؟
(ہ) جو منظور شدہ کالونیاں ہیں ان سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور جو غیر قانونی رہائشی کالونیاں ہیں ان کی وجہ سے حکومتی خزانے کو کتنا سالانہ نقصان ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں کوئی بھی رہائشی کالونی جو کہ پنجاب پرائیویٹ (سائٹ ڈویلپمنٹ) ہاؤسنگ سکیم رولز 2005 اور پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 میں بنائے گئے Criteria پر پورا اترنے کی متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے منظوری لینا ضروری ہے۔

(ب) پنجاب پرائیویٹ (سائٹ ڈویلپمنٹ) ہاؤسنگ سکیم رولز 2005 اور پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے مطابق کسی بھی پرائیویٹ رہائشی کالونی کا مالک / ڈویلپر سڑکات کی تعمیر و تکمیل، بجلی کی فراہمی سیوریج کی فراہمی، پلے گراونڈ وغیرہ کا پابند / ذمہ دار ہوتا ہے۔

(ج) ٹی ایم اے خانپور کی حدود میں 16 عدد پرائیویٹ رہائشی کالونیاں موجود ہیں جو منظوری کے لیے زیر کارروائی ہیں جبکہ غیر قانونی کالونیز کی اجازت بالکل نہ ہے جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی	سال	رقبہ	کیفیت
1	سلطان نگر (غریب آباد روڈ خانپور)	2008	165 کنال	منظوری زیر کارروائی
2	سیہون ٹاؤن (رحیم یار خان روڈ خانپور)	2008	37 کنال 13 مرلے	منظوری زیر کارروائی
3	عظیم ٹاؤن (نزد بس اسٹینڈ خانپور)	2008	39 کنال 18 مرلے	منظوری زیر کارروائی
4	طلحہ ٹاؤن (نواں کوٹ روڈ خانپور)	2007	65 کنال	منظوری زیر کارروائی
5	گلشن اقبال فیز I (بائی پاس روڈ خانپور)	1998	81 کنال	زیر کارروائی
6	گلشن اقبال فیز II (بائی پاس روڈ خانپور)	2008	48 کنال 4 مرلے	منظوری زیر کارروائی
7	خیابان اختر فیز I (بائی پاس روڈ خانپور)	1998	78 کنال 4 مرلے	زیر کارروائی

8	خیابان اختر فیزII (عباسیہ کینال خانپور)	2010	122 کنال 7 مرلے	منظوری زیر کارروائی
9	گلشن فرحان (غریب آباد روڈ خانپور)	2008	87 کنال	منظوری زیر کارروائی
10	ریاض ٹاؤن (غریب آباد روڈ خانپور)	1980	200 کنال	زیر کارروائی
11	سٹی گارڈن فیزI (پاکستان چوک خانپور)	2013	64 کنال	منظوری زیر کارروائی
12	سٹی گارڈن فیزII (بائی پاس روڈ خانپور)	2013	64 کنال	منظوری زیر کارروائی
13	خان پور گارڈن (پاکستان چوک خانپور)	2013	64 کنال	منظوری زیر کارروائی
14	اودھم نگر (جیٹھ بھٹہ خانپور)	2008	204 کنال 12 مرلے	منظوری زیر کارروائی
15	بابر ٹاؤن (نواں کوٹ روڈ خانپور)	2013	80 کنال	منظوری زیر کارروائی
16	گلشن ایمان فیزI (فیروزہ تحصیل خانپور)	2011	36 کنال	منظوری زیر کارروائی

(د) سال 2005 سے پہلے پرائیویٹ رہائشی کالونیز سے متعلق کوئی باقاعدہ رولز نہ تھے جبکہ پنجاب پرائیویٹ (سائٹ ڈویلپمنٹ) ہاؤسنگ سکیمز رولز 2005 میں ہاؤسنگ کالونی کے لیے کم از کم رقبہ 160 کنال کی شرط تھی جبکہ ٹی ایم اے خانپور کی حدود میں کوئی بھی کالونی 160 کنال کی شرط پر پورا نہ اترتی تھی۔ البتہ کچھ کالونیاں لینڈ سب ڈویژن کے تحت قائم ہو گئی ہیں ایسے تعمیر ہونے والے مکانات اور دوکانات مالکان سے نقشہ فیس کے علاوہ ترقیاتی اخراجات وصول کیے جاتے ہیں نیز عدم ادائیگی کی صورت میں مالکان کے خلاف معزز عدالت میں استغاثہ جات بھجوائے گئے ہیں اور بذریعہ عدالت ٹی ایم اے واجبات وصول کیے گئے ہیں جن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

وصولی سال 06-2005	-/704976
وصولی سال 07-2006	-/703500
وصولی سال 08-2007	-/772601
وصولی سال 09-2008	1807650
وصولی سال 10-2009	511450
وصولی سال 11-2010	2134400
وصولی سال 12-2011	5869555
وصولی سال 13-2012	2667703

وصولی سال14-2013 3325701

(ہ) منظور کی جانے والی کالونیز سے ایک بار (بوقت منظوری) رولز اور شیڈول کے مطابق ٹی ایم اے فیس وصول کرتی ہے۔ البتہ پلاٹس کی خرید و فروخت سے رجسٹری / انتقال کے وقت محکمہ ریونیو اور ٹی ایم اے کی شیڈول کے مطابق بننے والی فیس حکومتی خزانے کو فائدہ پہنچتا ہے اور کسی قسم کا نقصان نہ ہوتا ہے۔ جب بھی گھر / دکان وغیرہ ان کالونیز میں تعمیر ہوتے ہیں ان سے ٹی ایم اے رائج الوقت فیس وصول کرتی ہے۔

کالونیوں سے نقشہ فیس کی مد میں جو آمدن موصول ہوتی ہے اس کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

وصولی سال09-2008 274490

وصولی سال10-2009 628310

وصولی سال11-2010 851350

وصولی سال12-2011 1069621

وصولی سال13-2012 1316176

وصولی سال14-2013 778904

(تاریخ وصولی جواب19اگست2016)

ضلع رحیم یار خان: شہری حدود میں کمرشلائز جائیداد سے متعلقہ تفصیلات

*3631: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خان پور ضلع رحیم یار خان بننے سے آج تک شہری حدود میں کتنی جائیداد کمرشلائز کی گئی؟

(ب) جائیداد کمرشلائز کرنے کا کیا طریقہ کار ہے نیز فیسیوں کی مد میں سالانہ سرکاری خزانے میں کتنی رقم جمع ہوئی اور وہ کس استعمال میں لائی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کمرشلائزیشن کی مد میں میونسپل ایڈمنسٹریشن خان پور میں کروڑوں روپے کے گھپلے ہیں؟

(تاریخ وصولی13جنوری2014تاریخ ترسیل7مارچ2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ بھر میں پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت پہلی دفعہ پنجاب کمرشلائزیشن رولز 2004 کا اطلاق ہوا۔ بعد میں پنجاب لینڈیوز رولز 2008 اور پنجاب لینڈیوز رولز 2009 کا نفاذ ہوا۔ ان قوانین کے تحت اب تک ٹی ایم اے خانپور نے تقریباً 400 عمارات مالکان سے کمرشلائزیشن فیس وصول کرکے ان کو کمرشل کیا ہے۔

(ب) پنجاب کمرشلائزیشن رولز (Repealed2004) پنجاب لینڈیوز (کلاسیفکیشن اینڈری کلاسیفکیشن اورری ڈویلپمنٹ) رولز (Repealed2008) اور پنجاب لینڈیوز (کلاسیفکیشن اینڈ ری کلاسیفکیشن اورری ڈویلپمنٹ) رولز 2009 میں جائیداد کو کمرشلائز کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت موجود ہے اب تک جمع شدہ کمرشلائزیشن فیس کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

وصولی سال 08-2007	Rs.2,44,290/-
وصولی سال 09-2008	Rs.13,21,450/-
وصولی سال 10-2009	Rs.1,12,700/-
وصولی سال 11-2010	Rs.24,50,062/-
وصولی سال 12-2011	Rs.48,45,893/-
وصولی سال 13-2012	Rs.22,13,219/-
وصولی سال 14-2013	Rs.21,46,750/-

درج بالا تفصیل کے مطابق وصول ہونے والی کمرشلائزیشن فیس ٹی ایم اے کے اکاؤنٹ میں جمع کروائی جاتی رہی ہے جو کہ مالی سال کے بجٹ کے مطابق ڈویلپمنٹ کا حصہ بنائی گئی اور شہر کے علاقوں میں استعمال کی گئی۔

(ج) درست نہ ہے۔ کیونکہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق ہر ٹی ایم اے کا سالانہ آڈٹ ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹی ایم اے خانپور کا ہر سال باقاعدگی سے آڈٹ کیا جاتا رہا ہے جس میں کسی قسم کا کوئی فراڈ یا غبن نہ پایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2014)</u>

لاہور: خطرناک کیمیکل کے گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*3651: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں اکثر کیمیکلز کے گودام رہائشی آبادیوں میں موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان گوداموں کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے اگر ہاں تو اس بارے میں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ان گوداموں میں آگ لگنے سے کتنا جانی و دیگر نقصان اٹھانا پڑا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) اتنی بڑی تعداد میں ان گوداموں کو شہر سے باہر منتقل کرنا ممکن نہ ہے البتہ محکمہ سول ڈیفنس نے فائر فائٹنگ کے انتظامات مکمل نہ کرنے پر خطرناک کیمیکل گودام / شاپس کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 181 کو نوٹس دیئے، 04 کے خلاف FIR درج کروائی گئیں اور 51 چالان کرکے بعد عدالت سول جج / جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس ڈسٹرکٹ کورٹ کو بھجوائے ہیں۔

(ج) ریسکیو کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع لاہور میں درج ذیل کیمیکل گوداموں / اداروں میں آتش زدگی کے واقعات رونما ہوئے۔

1۔ کیمیکل گودام، ملتان روڈ کھاڑک نالہ سٹاپ عقب نقشبندی سٹور

2۔ شافی ریسو کیمیکل، روہی نالہ فیروزپور روڈ لاہور

3۔ ایرو کیمیکل فیکٹری، بند روڈ شیراکوٹ لاہور

4۔ کمفرٹ نٹ ویئر، 35 قائداعظم انڈسٹریل اسٹیٹ

5۔ پاک چائنہ کیمیکل 1 کلومیٹر بھوبتیاں چوک۔

6۔ایشیاء کیمیکل،12 کلو میٹر رائیونڈ روڈ

درج بالا واقعات میں کوئی جانی نقصان نہ ہوا ہے البتہ پانچ کروڑ کا مالی نقصان ہوا ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ڈی جی خان: سیم نالہ کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*3662: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کوٹ مبارک سے چوک چورٹہ ڈی جی خان سیم نالہ کی صفائی آخری دفعہ کب ہوئی؟

(ب) کیا اس کی صفائی کیلئے ٹینڈر دیئے گئے؟

(ج) مذکورہ نالہ کی صفائی کیلئے ٹھیکہ کتنے میں کس ٹھیکیدار کو دیا گیا، مالیت و ٹھیکیدار کے نام و پتہ سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) اس وقت مذکورہ سیم نالہ کی صورتحال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2012 میں رود کوہی سوری کھوسہ، بیلب نالہ، وڈور کا سیلابی پانی متروکہ مانکہ کینال کے ساتھ جمع ہو گیا تھا۔ متروکہ مانکہ کینال کے غربی کنارے کے ساتھ قصبات کوٹ مبارک، یارو، چھابری بالا اور دوسری چھوٹی چھوٹی بستیاں واقع ہیں جو کہ سیلاب کے پانی سے بری طرح متاثر ہو رہی تھیں۔ جس پر سیکریٹری آبپاشی پنجاب نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو ریلیف دینے کے لئے پنجاب کی سرکاری مشینری بھجوائی جس سے متروکہ مانکہ کینال سے رکاوٹیں اور تجاوزات ہٹائی گئیں۔ یہ کام ستمبر 2012 سے شروع ہوا اور جولائی 2013 کو مکمل ہوا۔

(ب) محکمانہ مشینری کے ٹینڈر کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) مشینری ڈویژن ملتان محکمہ انہار نے کام مکمل کیا۔

(د) کوٹ مبارک سے چوک چورہٹہ ڈی جی خان سیم نالہ نہ ہے بلکہ متروکہ مالکہ کینال ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

کوٹ حبیب تا پل کلیری سے متعلقہ تفصیلات

*3663: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ڈی جی خان میں کوٹ حبیب تا پل کلیری روڈ کب تعمیر کی گئی؟

(ب) اس روڈ کی تعمیر پر کل کتنے اخراجات ہوئے، اس کی لمبائی کتنی ہے؟

(ج) اس روڈ کے ٹینڈر کب ہوئے اور اس کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو کتنے میں دیا گیا؟

(د) اس کی تعمیر کتنے عرصہ میں ہونی تھی اور یہ کب مکمل ہوئی؟

(ہ) آخری مرتبہ اس کی تعمیر کب کی گئی اور اس کی موجودہ صورتحال کیسی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اے ڈی بی لون نمبر (SF) PK 917 کے تحت پراجیکٹ انجینئرنگ سیل نے ڈی جی خان میں لڈاں تا کچاوڈانی روڈ 1997 میں تعمیر کروائی تھی۔ گزارش ہے کہ سوال ھذا میں جس سڑک کا تذکرہ کیا ہے وہ اس سڑک کا حصہ ہے۔

(ب) اس روڈ کی تعمیر پر 41.618 ملین خرچ ہوئے اس کی لمبائی 16.841 کلومیٹر ہے۔

(ج) اس روڈ کے ٹینڈر مورخہ 04.04.1994 میں ہوئے اور اس کا ٹھیکہ میسرز ریجنٹ انٹرپرائزز کو 27.672 ملین میں دیا گیا۔ جو بعد میں 41.618 ملین میں مکمل ہوا۔ تاہم اس اضافی خرچہ کی منظوری پی ڈی ڈبلیو پی سے دوبارہ کروائی گئی۔

(د) اس روڈ کی تعمیر عرصہ تین سال میں 1997 کو مکمل ہوئی۔ اس کا Time Limit مورخہ 1994-04-04 سے لیکر مورخہ 1997-12-15 تک تھا۔

(ہ) یہ سڑک 1999 میں ڈی جی خان ہائی وے ڈویژن کے حوالے کر دی گئی تھی۔ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ،ڈی جی خان کی رپورٹ کے مطابق اس سڑک کی مرمت نہ ہوئی ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

قصور: پلاٹوں کی کمرشلائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3710: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) قصور شہر میں پلاٹوں کی کمرشلائزیشن کا طریق کار اور فیس کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قصور شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا تعین متعلقہ اہلکار مارکیٹ ویلیو سے زیادہ کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ایسے افسران واہلکاران جو مارکیٹ ویلیو سے زیادہ پلاٹ کی ویلیو کا تعین کرتے ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،تو کب تک،نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) قصور شہر میں پلاٹوں کی کمرشلائزیشن کا طریقہ کار گورنمنٹ آف پنجاب کے وضع کردہ پنجاب لینڈ یوز (کلاسیفیکیشن،ری کلاسیفیکیشن اینڈ ری ڈویلپمنٹ) رولز 2009 کے تحت کیا جاتا ہے متذکرہ بالا رولز کے قاعدہ نمبر 64 کے تحت ڈسٹرکٹ پلاننگ اینڈ ڈیزائن کمیٹی قصور نے اپنے منعقدہ اجلاس مورخہ 25-09-2012 میں قصور شہر میں کچھ سڑکات کو کمرشلائزیشن فیس جمع کروانے کے بعد کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کی اجازت دی۔ان سڑکات پر جو شخص اپنی پراپرٹی کو کمرشل

کروانا چاہتا ہے اس سے قاعدہ نمبر 60 (ترمیم شدہ) کے سب رولز 4 کے مطابق کمرشلائزیشن فیس کا تعین کیا جاتا ہے مزید برآں گورنمنٹ آف پنجاب کی جاری کردہ ہدایات مورخہ 10-02-2012 کے مطابق کمرشل ریٹ کی بجائے رہائشی زرعی یا صنعتی ریٹ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ جس پراپرٹی کو کمرشل کیا جانا مقصود ہو اس کا خسرہ نمبر مروجہ ریونیو رشیڈول میں جس ریٹ کے محاذ پایا جاتا ہے اس شیڈول ریٹ کا اطلاق فیس کے تعین کے لئے کیا جاتا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹی ایم اے قصور نے لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ہدایات مورخہ 31-03-2014 کی روشنی میں کمرشلائزیشن فیس کی وصولی بند کر دی ہے کیونکہ اب کمرشلائزیشن فیس کی وصولی کا اختیار لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1975 میں ترمیم ہونے کی وجہ سے یہ اختیار لاہور ڈویژن میں لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو سونپ دیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے قصور شہر میں کمرشلائزیشن کے لئے پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا تعین مروجہ ریونیو شیڈول کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا رپورٹ کی روشنی میں اس کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2014)</u>

پاکپتن: چک نمبر 53/ ایس پی میں سولنگ اور نالیوں کی تعمیر کا مسئلہ

*3827: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگر 2008 سے 2013 تک چک ایس پی / 53 پاکپتن میں سولنگ و نالیاں بنائی گئی تھیں تو سال وائز اخراجات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب)مذکورہ چک میں سولنگ ونالیوں کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟
(ج)اگر مذکورہ چک میں سولنگ اور نالیاں نہیں بنائی گئیں تو کب تک، گورنمنٹ سولنگ ونالیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30جنوری 2014تاریخ ترسیل 7اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے عارف والا نے چک نمبر 53/SP میں سال 2011 میں مبلغ -/10,00,000 روپے کی لاگت سے سولنگ ونالیاں تعمیر کرائی تھیں۔اس کے علاوہ اور کوئی کام نہ ہوا ہے۔
(ب)گاؤں میں تقریباً سولنگ ونالیوں کا 40% کام مکمل ہے اور 60% کام ہونے والا ہے۔
(ج)ترقیاتی کاموں کے لیے سکیم ہائے کی نشاندہی متعلقہ ایم پی اے اور ایم این اے صاحب کرتے ہیں جونہی کسی حلقہ کے نمائندہ سے سکیم موصول ہوئی کام کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10اگست 2015)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایوب کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*3865: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایوب کالونی فیصل آباد کے باہر عرصہ دراز سے غیر قانونی جمعہ بازار لگایا جارہا ہے اس جمعہ بازار کو لگانے میں انتظامیہ TMA کے علاوہ بااثر افراد کی سرپرستی حاصل ہے؟
(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی ہیڈ مسٹریس اور محکمہ تعلیم کے افسران نے اس ضلع کی انتظامیہ کو اس بابت مطلع کیا مگر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے؟
(ج)کیا حکومت اس جمعہ بازار کو یہاں سے شفٹ کرنے اور اس کے ذمہ دار سرکاری ملازم TMA افسران اور دیگر افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3فروری 2014تاریخ ترسیل 14اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایوب کالونی فیصل آباد کے باہر غیر قانونی جمعہ بازار لگایا جارہا تھا۔

(ب) ٹی ایم اے کو محکمہ تعلیم کی جانب سے مطلع نہ کیا گیا تھا بلکہ وہاں کے رہائشی افراد کی جانب سے شکایت موصول ہونے پر بازار ختم کر دیا گیا ہے اور اب بازار نہ لگ رہا ہے۔

(ج) مذکورہ بازار کے انعقاد کی بابت ٹی ایم اے کا کوئی اہلکار ملوث نہ ہے بلکہ جب بھی کوئی شکایت موصول ہوتی ہے ٹی ایم اے کی طرف سے بھرپور کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ملتان: حلقہ پی پی 199 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3880: ملک محمد علی کھوکھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 199 ملتان میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کس کس جگہ کام کر رہے ہیں۔ یہ کب قائم کئے گئے تھے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ب) اس حلقہ کی کس کس یوسی میں ابھی تک واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) جو فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان میں سے کتنے اس وقت ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کون کونسے کب سے بند پڑے ہیں اور ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان پلانٹس کی سالانہ دیکھ بھال پر سال 12-2011ء اور 13-2012ء میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کے تمام بند پلانٹس کو چالو کرنے اور جن یوسی میں پلانٹس نصب نہ ہیں وہاں ان کی تنصیب کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی199 ملتان 14یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔مذکورہ پی پی میں لگائے گئے فلٹریشن پلانٹ کی تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس حلقہ کی یونین کونسلز59، 51، 49، 93، 127میں اب تک واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں۔ بیشتر فلٹریشن پلانٹس ایم پی اے صاحبان کی فراہم کردہ گرانٹس سے لگائے گئے تھے۔تاہم ایم پی اے صاحبان کے توسط سے باقی ماندہ یونین کونسلز میں بھی جلد فلٹریشن پلانٹس لگانے پر غور کیا جائیگا۔

(ج)تمام فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔

(د)واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال پر سال 12۔2011اور13۔2012میں سالانہ تقریباً 50,000/۔روپے فی کس خرچہ آیا۔

(ہ)متعلقہ پی پی199 کی تمام یونین کونسلز میں نصب شدہ پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔تاہم باقی ماندہ یونین کونسلز میں ایم پی اے صاحبان کے توسط سے جلد فلٹریشن پلانٹس نصب کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب18اگست2016)

ملتان:حلقہ پی پی199 میں سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

*3881:ملک محمد علی کھوکھر:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی199 ملتان میں کون کون سی سڑکیں پختہ ہیں ان سڑکوں کی لمبائی اور نام بتائیں؟

(ب)ان میں سے کون کون سی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج)سال 11۔2010، 12۔2011اور13۔2012کے دوران ان سڑکوں کی مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیل سڑک وار بتائیں؟

(د)اس وقت اس حلقہ کی کون کون سی سڑک کی مرمت کی جارہی ہے؟

(ہ)اس وقت اس حلقہ کی کون کونسی سڑک پختہ نہ ہے؟

(و) کیاحکومت اس حلقہ کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی مرمت کروانے اور کچی سڑکوں کو پختہ کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 199 ملتان میں 56 سڑکیں پختہ ہیں ان سڑکوں کی لمبائی اور نام کی تفصیلات تتمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 34 سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 11-2010، 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ان سڑکوں کی مرمت پر کل۔/74,49,000 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت اس حلقہ میں مندرجہ ذیل سڑکوں کی مرمت کی جارہی ہے:۔

1۔ سپیشل ریپئر شیر شاہ بائی پاس تا نچ پھاٹک

2۔ سپیشل ریپئر کھوکھراں چوک تا نچ پھاٹک

3۔ سپیشل ریپئر لابر موڑ تا بستی لابر

(ہ) اس وقت اس حلقہ کی 14 سڑکیں پختہ نہ ہیں جن کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) حکومت موجود وسائل، پالیسی و منظوری سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی مرمت اور پختہ کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2014)

محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ کا غیر مسلم ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3921: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ میں غیر مسلم ملازمین کی تعداد کیا ہے، ہر ایک کا تعلق کس کس اقلیتی مذہب سے ہے؟

(ب) چنیوٹ میں مذکورہ ملازمین کی مدت ملازمت کیا ہے اور اس مدت ملازمت میں وہ کن کن عہدوں پر فائز رہے ہیں اور اب کن عہدوں پر فائز ہیں؟

(ج) محکمہ ورکس اینڈ سروسز میں 2004 تاحال کتنے غیر مسلم اقلیتی ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں اور ان کا کس کس ضلع سے تعلق ہے۔ ان تمام ملازمین کے نام، ایڈریس، شناختی کارڈز کی فوٹو کاپیز اور ڈومیسائل کی کاپیز پیش کی جائیں؟

(د) چنیوٹ محکمہ ورکس اینڈ سروسز میں کل کتنی بھرتیاں 2009 تاحال ہوئی ہیں اور انہیں غیر مسلم اقلیتوں کا کتنا کوٹہ بنتا ہے۔ کیا غیر مسلم اقلیتوں کو ان کے کوٹہ کے مطابق ملازمتیں دی گئی ہیں اور ضلع چنیوٹ کے کتنے غیر مسلم اقلیتی سے تعلق رکھنے والوں کو کوٹہ دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ورکس اینڈ سروسز چنیوٹ میں غیر مسلم ملازمین کی تعداد 17 ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چنیوٹ میں کام کرنے والے غیر مسلم ملازمین کی ملازمت کی مدت اور تعیناتی کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ورکس اینڈ سروسز میں 2004 سے تاحال 22 غیر مسلم لوگوں کو ملازمت دی گئی۔ ان تمام ملازمین کے نام، ایڈریس، شناختی کارڈز کی فوٹو کاپیز اور ڈومیسائل کی کاپیز کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چنیوٹ محکمہ ورکس اینڈ سروسز میں سال 2009 تاحال کل 161 لوگوں کو ملازمت دی گئی جن میں 5% کے حساب سے غیر مسلم ملازمین کی تعداد 8 بنتی ہے اور باقی 14 عدد غیر مسلم ملازمین کو اوپن میرٹ پر بھرتی کیا ہے۔ لہذا غیر مسلم اقلیتوں کو ان کے کوٹہ کے مطابق ملازمتیں دی گئی ہیں اور تمام افراد میرٹ پالیسی اور ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق بھرتی کئے گئے ان میں چنیوٹ کے غیر مسلم اقلیتی افراد کی تعداد تین ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

چنیوٹ: محکمہ سی اینڈ ڈبلیو میں رجسٹرڈ غیر مسلم ٹھیکیداروں سے متعلقہ تفصیلات

*3922:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں ورکس اینڈ سروسز کے شعبہ میں کتنے غیر مسلم ٹھیکیدار رجسٹرڈ ہوئے ہیں، ہر ایک کا تعلق کس کس اقلیتی مذہب سے ہے؟

(ب) ان ٹھیکیداروں کو کن کن مالی سالوں میں رجسٹرڈ کیا گیا۔ ان ٹھیکیداروں کے نام اور پتے بتائے جائیں؟

(ج) مذکورہ ٹھیکیداروں نے اپنی کمپنیاں رجسٹرڈ کروانے کے لئے جو جو کاغذات محکمہ کو جمع کروائے ہیں، وہ اسمبلی میں پیش کئے جائیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع چنیوٹ میں ورکس اینڈ سروسز کے شعبہ میں کل 4 غیر مسلم ٹھیکیدار رجسٹرڈ ہوئے اور ہر ایک کا تعلق قادیانی مذہب سے ہے۔

(ب) ان ٹھیکیداروں کے نام و پتے اور مالی سال درج ذیل ہیں۔

1۔ امجد محمود طاہر پروپرائیٹر آف ایم ایس جے جے کنسٹرکشن کمپنی۔ چناب نگر کمپنی۔ چناب نگر چنیوٹ۔ سول 10۔2009 سے سال 15۔2014 تک رجسٹرڈ رہا۔

2۔ نعیم قیصر پروپرائٹر آف ایم ایس سلیمی بلڈرز۔ چناب نگر چنیوٹ۔ سال 10۔2009 سے سال 16۔2015 تک رجسٹرڈ ہے۔

3۔ ظفر اللہ نعیم چناب نگر، ضلع چنیوٹ۔ یہ فرم 10۔2009 میں رجسٹرڈ کی گئی ہے۔ یہ محکمہ بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔

4۔ مظہر عباس پروپرائٹر آف ایم ایس احمد کنسٹرکشن کمپنی۔ چناب نگر چنیوٹ۔ سال 10۔2009 سے سال 16۔2015 تک رجسٹرڈ ہے۔

(ج)ان ٹھیکیداروں نے اپنی کمپنیاں رجسٹرڈ کروانے کے لئے جو جو کاغذات محکمہ کو جمع کروائے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ درخواست بمعہ شناختی کارڈ کی کاپی۔

2۔لسٹ آف مشینری

3۔لسٹ آف سٹاف

4۔بیان حلفی

5۔ بینک بیلنس

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

سیالکوٹ: حلقہ پی پی 130 میں واقع سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

*3935: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں سڑکوں کو مرمت کے لئے کتنے فنڈز رکھے گئے ہیں؟

(ب) 11 مئی 2013ء سے لے Up Till Now کون کونسی سڑک کی مرمت کی گئی اور کتنے فنڈز خرچ کیے گئے؟ حکومت حلقہ پی پی 130 ڈسکہ کی مزید کون کونسی سڑک کی مرمت / پیچ ورک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں ابھی تک گورنمنٹ کی طرف سے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں البتہ مالی سال 15-2014 میں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کو گورنمنٹ نے فنڈز جاری کر دیئے ہیں۔ پی پی 130 میں 11 سڑکیں شامل ہیں جن کا تخمینہ Rs.136.90 M ہے۔ جن کے لیے Rs.42.472 M فنڈز جاری ہوئے ہیں اور کام جاری ہیں۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)11 مئی 2013 سے اب تک کسی سڑک کی مرمت نہیں کی گئی مالی سال 16۔2015 میں بجٹ میں ضلع بھر کی سڑکوں کی مرمت اور پیچ ورک کے لئے فنڈز مانگے ہیں جس کے مطابق سڑکوں کی مرمت ترجیحی بنیاد پر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

فیصل آباد: سڑکوں کی تعمیر کے ٹینڈرز سے متعلقہ تفصیلات

*3941: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ روڈز ہائی وے ڈویژن فیصل آباد میں مورخہ 04۔02۔2014 کو ہونے والے سڑکوں کی تعمیر کے ٹینڈرز میں کتنی پارٹیوں نے حصہ لیا اور یہ ٹینڈرز کن کن افسران کی نگرانی میں کھولے گئے، تفصیل ٹینڈر سڑک وائز بتائیں؟

(ب) جن فرموں / پارٹیوں کو یہ ٹینڈرز الاٹ کئے گئے، ان کے نام اور سڑک کا نام، لمبائی، تخمینہ لاگت بیان کریں؟

(ج) جن فرموں / پارٹیوں کو ٹینڈرز الاٹ کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کون کون سی فرم بلیک لسٹ ہے اور ان کو کام الاٹ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان ٹینڈرز کی الاٹمنٹ پر عوامی حلقے شدید احتجاج کر رہے ہیں اور ان ٹینڈرز میں گھپلا اور فراڈ کی آوازیں بلند کی جا رہی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان ٹینڈرز کی الاٹمنٹ CMIT کے انجینئرنگ ونگ اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی انجینئرنگ برانچ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 04.02.2014 کو اوپن ہونے والے ٹینڈرز کی درخواستیں مورخہ 27.01.2014 کو وصول کی گئیں۔ اس تاریخ کو ٹوٹل کام 12 عدد تھے اور ان میں 33 ٹھیکیداروں / فرموں نے حصہ لیا۔

یہ ٹینڈرز درج ذیل افسران کی موجودگی میں کھولے گئے۔

1۔انجینئر محمد اقبال ای۔ڈی۔او۔ورکس اینڈ سروسز فیصل آباد۔

2۔محمد انور ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس فیصل آباد۔

3۔انجینئر محمد یونس ڈسٹرکٹ آفیسر روڈز ہائی وے ڈویژن فیصل آباد۔

سڑک وائز ٹینڈرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مرمت سڑک اڈا مرید والا تا چک نمبر GB / 193 ضلع فیصل آباد لمبائی 2.91 کلومیٹر۔

2۔مرمت / امپروومنٹ سڑک / پی سی سی مختلف گلیاں اقصیٰ ٹاؤن گلستان کالونی K بلاک، X بلاک فیصل آباد۔

3۔مرمت سڑک GB / 222 کوہالہ موڑ تا GB / 227 چنبے ضلع فیصل آباد۔لمبائی 1.67 کلومیٹر

4۔مرمت سڑک 412GB ضلع فیصل آباد۔لمبائی 0.90 کلومیٹر۔

5۔سلپ روڈ کی تعمیر فیصل آباد جڑانوالہ روڈ تا سوساں روڈ فیصل آباد۔

6۔سلپ روڈ کی تعمیر F.I.C کارنر سے کمپنی باغ فیصل آباد۔

7۔دوبارہ 8' پلی کی تعمیر درمیان چک نمبر 175GB تا GB / 176 فیصل آباد۔

8۔تعمیر سڑک سرگودھا روڈ تا قبرا رفع کریم چک نمبر JB / 4۔

9۔مرمت سڑک سٹرکچر فیصل آباد۔

10۔مرمت سڑکات FRRP Medions فیصل آباد شہر۔

11۔سڑک مرمت / پیچ ورک چک نمبر JB / 81۔

12۔مرمت / کارپٹ روڈ کلاک ٹاور فیصل آباد FRRP روڈ۔

(ب)

نمبر شمار	ٹھیکیدار کا نام	کام کا نام	تخمینہ لاگت
1	I.Z کنسٹرکشن کمپنی	مرمت سڑک اڈا مرید والا تا چک نمبر GB / 193 ضلع فیصل آباد لمبائی 2.91 کلومیٹر۔	7.726 (M)

2	سبیل افضل	مرمت/امپروومنٹ سڑک/پی سی مختلف گلیاں اقصیٰ ٹاؤن گلستان کالونی K بلاک، X بلاک فیصل آباد	4.318 (M)
3	افضل کنسٹرکشن کمپنی	مرمت سڑک GB/222 کوہالہ موڑتا GB/227 چنیبے ضلع فیصل آباد لمبائی 1.67 کلومیٹر۔	4.300 (M)
4	(کوئی ٹینڈر وصول نہیں ہوا)	مرمت سڑک 412GB ضلع فیصل آباد ۔لمبائی 0.90 کلومیٹر	2.000 (M)
5	اذان انجینئر	سلپ روڈ کی تعمیر فیصل آباد جڑانوالہ روڈ تا سوساں روڈ فیصل آباد	1.375 (M)
6	اذان انجینئر	سلپ روڈ کی تعمیر F.I.C کارنر سے کمپنی باغ فیصل آباد	1.238 (M)
7	قیصر نسیم	دوبارہ 8' پلی کی تعمیر درمیان چک نمبر 175GB تا GB/176 فیصل آباد	0.910 (M)
8	چناب انٹر پرائزز	تعمیر سڑک سرگودھا روڈ تا قبرارفع کریم چک نمبر JB/4	2.518 (M)
9	عدنان افتخار اینڈ کو	مرمت سڑک سٹر کچر فیصل آباد	1.300 (M)
10	بسم اللہ ٹریڈرز	مرمت سڑکات FRRP Medions فیصل آباد شہر	0.640 (M)
11	Uzair Samair	سڑک مرمت/پیچ ورک چک نمبر JB/81	0.600 (M)
12	حسین حسیب	مرمت/کارپٹ روڈ کلاک ٹاور فیصل آباد FRRP روڈ	0.392 (M)

(ج) کوئی فرم بلیک لسٹ نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) ان ٹینڈرز کی الاٹمنٹ CMIT اور اینٹی کرپشن کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

رحیم یار خان: واٹر سپلائی سکیم بند پڑی سے متعلقہ تفصیلات

*3995: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خان بیلہ تحصیل لیاقت پور میں واٹر سپلائی سکیم کافی عرصہ سے بند پڑی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واٹر سپلائی سکیم کی جگہ پر ناجائز تجاوزات قائم کردی گئی ہیں اور کچھ لوگ کھاتہ انتقال کرواکر ناجائز قبضہ کرنا چاہتے ہیں؟
(ج) کیا حکومت اس پراپرٹی کو محفوظ کرنے کے لئے اس پر باؤنڈری وال تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
(الف) درست ہے کیونکہ سکیم سویٹ زون میں بنائی گئی تھی مقامی لوگوں کا واٹر سپلائی کنکشن لینے میں عدم دلچسپی کی وجہ سے تقریباً بیس سال سے بند پڑی ہے۔
(ب) یہ سکیم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے بنائی تھی اب کم از کم 20 سال سے بند پڑی ہے جن لوگوں نے سکیم کے لئے جگہ فراہم کی تھی وہ اپنی زمین پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔
(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس سکیم کے لئے تقریباً دو کنال رقبہ مختص کیا گیا تھا بعد از بجٹ منظوری رقبہ کی نشاندہی پر چار دیواری تعمیر کر دی جائے گی جس کے لئے کارروائی زیر کار ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2016)</u>

راولپنڈی: ٹی ایم اے سے متعلقہ تفصیلات

*4175: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن آفیسر ز ٹی ایم اے راول ٹاؤن کب سے تعینات ہیں؟

(ب) کیامذکورہ بالاآفیسران کی تعیناتی کی میعادپوری ہوچکی ہےاوراگرایساہے توان کوکیوں تبدیل نہیں کیاجارہاہے، مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن راول ٹاؤن میں میرمحمداکمل BS-18 مورخہ 22-05-2015 بطورٹاؤن میونسپل آفیسرتعینات ہیں۔

(ب) ٹرانسفرپالیسی کے تحت آفیسرزکی تعیناتی تین سال کے لئے کی جاتی ہے جبکہ مذکورہ آفیسرکا عرصہ تعیناتی ابھی پورانہ ہواہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جھنگ روڈپرواقع دکانات سے متعلقہ تفصیلات

*4253:جناب امجدعلی جاوید:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سال 2008-09ء میں جھنگ روڈپرکرایہ پردی گئی کتنی دکانات تھیں اوران سے سالانہ کرایہ کی مدمیں کتنی رقم وصول ہوتی تھی؟

(ب) 2012-13ء میں مذکورہ دکانات سے ٹی ایم اے نے کتنی رقم وصول کی ہے؟

(ج) رجانہ روڈلاری اڈہ کے سامنے واقع دکانات سے 2008-09ء سے کتنی آمدن حاصل ہوئی اور 2012-13ء میں کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(د) جھنگ روڈاوررجانہ روڈپرواقع ٹی ایم اے کی دکانات ٹی ایم اے کی طرف سے تعمیرکردہ ہیں یاکرایہ داروں کی ذاتی تعمیرکردہ ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 30 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جھنگ روڈ پر ٹی ایم اے کی کل دکانات کی تعداد 80 عدد تھی سال 09-2008 میں ان دکانات سے بقایا 26,10,954 روپے اور کرایہ 8,67,172 روپے کل مبلغ 34,78,126 روپے وصول کیے گئے۔

(ب) سال 13-2012 میں مذکورہ دکانات سے 1,76,514 روپے وصول کئے گئے۔ دکانات وسائٹس جھنگ روڈ کشادہ کرنے کے سلسلے میں سال 12-2011 میں 80 عدد دکانات گرادی گئی تھیں جو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نشاندہی کی گئی نئی جگہ پر 12-2011 میں ہی سابقہ دکانات کا ملبہ اٹھا کر کرایہ داران نے دکانات دوبارہ تعمیر کرلیں۔ ان دکانداران نے کرایہ میں کمی کے لئے سول کورٹ میں جون 2004 میں کیس دائر کردیا جو مورخہ 12.11.2009 کو ٹی ایم اے کے خلاف ڈگری ہو گیا اس فیصلہ کے خلاف ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب کی عدالت میں اپیل دائر کردی جس کا فیصلہ مورخہ 12.04.2011 کو ٹی ایم اے کے حق میں ہو گیا۔ اپیل کے فیصلہ کے خلاف دکان داران کرایہ داران نے لاہور ہائی کورٹ میں سول رویژن نمبری 2011/1447 دائر کردی۔ ہائی کورٹ نے حکم امتناعی جاری کردیا سول رویژن کا تاحال فیصلہ نہ ہوا ہے کیس کی بنیاد پر کرایہ داران کرایہ کی ادائیگی نہ کررہے ہیں۔

(ج) رجانہ روڈ لاری اڈہ کے سامنے واقع دکانات سے سال 09-2008 میں مبلغ 1,62,816 روپے لینڈ رینٹ کی مد میں وصولی ہوئی اور سال 13-2012 میں اس جگہ سے 3,43,716 روپے کی رقم وصولی ہوئی ہے۔

(د) جھنگ روڈ پر واقع دکانات ٹی ایم اے (سابقہ میونسپل کمیٹی) کی تعمیر کردہ تھیں سال 12-2011 میں روڈ کی کشادگی کی وجہ سے دکانات ضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر گرادی گئیں اور دکانات کا ملبہ اٹھا کر ضلعی انتظامیہ کی طرف سے متبادل جگہ کی نشاندہی پر کرایہ داران نے دوکانات خود تعمیر کیں۔ مزید برآں رجانہ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ پر کرایہ داران کو خالی جگہ کرایہ پر دی گئی جبکہ دکانداران نے دکانات خود تعمیر کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

سرگودھا میں ڈینگی مہم پر مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4268: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے صوبہ میں ڈینگی مچھر کے تدارک کے لئے تمام اضلاع میں گندے پانی کے تالابوں کو ختم کرنے کے لئے فنڈز جاری کئے تھے ؟

(ب) ضلع سرگودھا کو اس مد میں کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ میں محکمہ لوکل گورنمنٹ نے انتہائی سست روی اور غفلت کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے ان فنڈز کا کوئی کا خاطر خواہ فائدہ نہ ہو سکا؟

(د) کیا حکومت اس اہم اور نازک معاملہ پر غفلت برتنے والے افسران واہلکاروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں ایک تالاب موضع اوپی تحصیل کوٹ مومن کے لئے 5.804 ملین روپے دیئے گئے۔

(ج) کام اپنے مقررہ وقت میں مبلغ 3.801 ملین میں مکمل ہوا ہے اور اس کام میں کسی قسم کی سست روی اور غفلت کا مظاہرہ نہ کیا گیا ہے اور تمام فنڈز کا درست استعمال ہوا ہے جب کہ اس کام میں مبلغ 2.003 ملین بچت ہوئی ہے۔

(د) اس معاملہ میں کسی قسم کی غفلت نہ کی گئی ہے۔ کام عین ٹیکنیکل تصریحات کے مطابق مقررہ وقت میں مکمل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

23 اگست 2016ء — سیکرٹری

بروز جمعرات 25 اگست 2016 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2582
2	میاں طارق محمود	3051۔3050
3	ڈاکٹر محمد افضل	3620
4	ڈاکٹر نوشین حامد	2635۔2235
5	محترمہ نگہت شیخ	2516۔2390
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2499
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	3108
8	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3462۔3445
9	جناب جعفر علی ہوچہ	3477
10	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3563۔3541
11	راجہ راشد حفیظ	3595
12	جناب شہزاد منشی	3604۔3603
13	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	3628
14	جناب محمد اعجاز شفیع	3631۔3630
15	ڈاکٹر مراد راس	3651
16	جناب احمد علی خان دریشک	3663۔3662
17	سردار وقاص حسن موکل	3710
18	جناب احمد شاہ کھگہ	3827
19	میاں طاہر	3941۔3865
20	ملک محمد علی کھوکھر	3881۔3880

3922۔3921	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	21
3935	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	22
3995	قاضی احمد سعید	23
4175	جناب محمد عارف عباسی	24
4253	جناب امجد علی جاوید	25
4268	چودھری عامر سلطان چیمہ	26

23واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 25 اگست 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

مورخہ 10 فروری 2015 اور مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی

بناء پر زیر التواء سوال

ضلع لاہور میں سلاٹر ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

125: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سلاٹر ہاؤسز کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان سلاٹر ہاؤسز میں صفائی کا کیا انتظام ہے؟

(ج) 13-2012ء کے دوران کتنے جرمانے کئے گئے اور وہ جرمانے کس وجہ سے کئے گئے، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں سلاٹر ہاؤس مندرجہ ذیل تین مقامات پر واقع ہیں:۔

1۔ سلاٹر ہاؤس LMPC لاہور میٹ پروسیسنگ کمپلیکس شاہ پور کانجراں ملتان روڈ لاہور

2۔ رائے ونڈ سلاٹر ہاؤس رائے ونڈ، لاہور

3۔ سلاٹر ہاؤس صدر کینٹ لاہور

(ب) لاہور پروسیسنگ کمپلیکس جدید سلاٹر ہاؤس ہے جس کی صفائی بین الاقوامی معیار کے مطابق کی جاتی ہے۔ رائے ونڈ سلاٹر ہاؤس کی صفائی، ٹی ایم اے، اقبال ٹاؤن کا عملہ سرانجام دیتا ہے جبکہ کینٹ میں کینٹ سلاٹر ہاؤس کا عملہ صفائی کا کام کرتا ہے۔

(ج) 13-2012 میں 8322 ریڈز کئے گئے جس میں 2060 بے ضابطگیاں پائی گئیں اور ان کے خلاف 1821 FIR درج کروائی گئیں اور -/500500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا جبکہ 23154 کلو گرام گوشت تلف کیا گیا۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 10 فروری 2015 اور مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی

بناء پر زیر التواء سوال

ڈی سی او آفس ڈی جی خان میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

274: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی او آفس ڈی جی خان میں کون کون سے ملازمین تعینات کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ آفس میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ج)2014۔2012 کے دوران پٹرول اور Maintenance کی مد میں کتنا خرچہ ہوا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟
(د) کیا حکومت ایک ہی جگہ عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟
(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) دفتر ہذا میں ایک سپرنٹنڈنٹ، تین اسسٹنٹ، تین سٹینوگرافر، پانچ سینئر کلرک اور گیارہ جونیئر کلرک کام کر رہے ہیں۔
(ب) دفتر ہذا میں صرف چار گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

آفیسر	سکیل	تعداد گاڑی
ڈی سی او	BS-19/20	2
ڈی او سی	BS-18	1
DO(HRM)	BS-17/18	1

(ج) 2012 تا 2014 کے دوران پٹرول اور Maintenance کی مد میں خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

خرچہ	سال 2012	سال 2013
پٹرول	27,39,250/-	31,45,475/-
Maintenance	3,43,215/-	3,85,430/-

(د) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ملازمین کو وقتاً فوقتاً ایک سیٹ سے دوسری سیٹ پر تبادلہ کیا جاتا ہے۔
(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا میں جعلی منرل واٹر کی فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

292: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر اور گردونواح میں جعلی منرل واٹر کی فیکٹریاں غیر قانونی طور پر کام کر رہی ہیں؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر میں غیر معیاری اور مضر صحت مشروبات کی بھی بھرمار ہے؟

(ج) حکومت نے جعلی فیکٹریوں کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، تفصیل بتائی جائے؟
(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ سرگودھا شہر اور گردونواح میں منرل واٹر 21 عدد فیکٹریاں موجود ہیں جن کے پانی کے نمونہ جات حاصل کر کے اپی ڈمیالوجیکل لیبارٹری لاہور بھجوائے گئے ان میں سے 16 نمونوں کو لیبارٹری نے پاس کیا ہے اور باقی کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی لائی جاتی ہے۔

(ب)شہر میں مضر صحت مشروب اور ملاوٹ شدہ اشیائے خوردونوش کے خلاف محکمہ صحت سرگودھا نے خصوصی مہم چلائی اور جنوری 2014 سے اکتوبر 2014 تک 879 اشیاء کے نمونہ جات حاصل کر کے لیبارٹری بھجوائے گئے۔ان میں سے فیل شدہ اشیاء کے مالکان کے چالان کر کے عدالت بھجوائے گئے ہیں۔کارروائی کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا کی حدود کے اندر کام کرنے والی ہر قسم کی فیکٹریوں اور کارخانوں کو باقاعدگی سے چیک کیا جاتا ہے جن میں چائے کی پتی، مرچ، برف کے کارخانے، منرل واٹر اور جوس کی فیکٹریاں بنانے والے اور دیگر کے نمونہ جات حاصل کر کے لیبارٹری بھجوائے جاتے ہیں اور ناقص رزلٹ والی فیکٹریوں کے چالان عدالت بھجوا کر ان کو بھاری جرمانہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ صحت سرگودھا کی طرف سے کی جانے والی کارروائی کی تفصیل ماہانہ بنیادوں پر تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا میں پہلوانوں کے اکھاڑے سے متعلقہ تفصیلات

293: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں باغ جناح میں پہلوانوں کے لئے بہت قدیم اکھاڑا قائم تھا جو ضلعی انتظامیہ نے بند کر دیا ہے؟

(ب)اس کو بند کرنے کی وجوہات نیز حکومت اس جگہ کو کس مصرف کے لئے استعمال کرنا چاہ رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سرگودھا نے باغ جناح سرگودھا میں پہلوانوں کے اکھاڑے بند نہ کئے ہیں۔از خود ہی پہلوان اکھاڑے میں آنا چھوڑ گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

سرگودھا میں ہاؤسنگ سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات

298: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں کتنی ہاؤسنگ سوسائٹیز قائم ہیں؟
(ب) کتنی سوسائٹیز منظور شدہ ہیں اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل سرگودھا کے دائرہ کار میں تین عدد ہاؤسنگ سوسائٹیز منظور شدہ ہیں جبکہ 7 عدد زیر کارروائی ہیں۔
(ب) ہاؤسنگ سوسائٹی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منظور شدہ سوسائٹیز

1۔ واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی

2۔ پائی لینڈ فارمز (پرائیویٹ لمیٹڈ)

3۔ فضائیہ ہاؤسنگ سوسائٹی کی ابتدائی منصوبہ بندی کی منظوری دی گئی لیکن دیوانی عدالت سرگودھا نے منظوری معطل کر دی کیس ابھی تک زیر سماعت ہے اور معاملہ معرض التواء ہے۔

غیر منظور شدہ سوسائٹیز

1۔ خیابان نوید چک نمبر 50-NB فیصل آباد روڈ، سرگودھا

2۔ نیو رضا گارڈن چک نمبر 79-NB سلانوالی روڈ سرگودھا

3۔ الرضا گارڈن 79-NB سلانوالی روڈ سرگودھا

4۔ نشتر اولاز چک نمبر 46-NB لاہور روڈ سرگودھا

5۔ گارڈن ویو چک نمبر 37-NB لاہور میانوالی بائی پاس روڈ، سرگودھا

6۔ عثمان بلاک چک نمبر 40-NB بھلوال روڈ سرگودھا

7۔ الفرید گارڈن چک نمبر 39-NB سرگودھا

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور میں قبرستانوں سے متعلقہ تفصیلات

346: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں موجود تمام قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش تقریباً نہ ہونے کی وجہ سے حکومت پنجاب نے UC-84 کے لئے 43 کنال 13 مرلے اور UC-90 کے لئے 32 کنال رقبہ کی منظوری عنایت فرمائی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے محکمہ P&D کوہدایت کی تھی کہ وہ ان قبرستانوں کے لئے فنڈز مہیا کرے؟

(ج) کیایہ بھی درست کہ ایک عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک محکمہ P&D نے اس کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ قبرستان بنانے کاارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کوآگاہ فرمایاجائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2015)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف،ب،ج،د) یہ امر واقعی قابل غور ہے کہ لاہور کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر قبرستانوں کی قلت کا مسئلہ ہے۔تاہم اس دیرینہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر پنجاب بھر میں ماڈل قبرستان بنانے کے منصوبے پر عمل درآمد جاری ہے۔اس منصوبے کے تحت لاہور میں 90 کنال پر محیط سرکاری اراضی واقع موضع رکھ چڈو، تحصیل ماڈل ٹاؤن، لاہور پر ماڈل قبرستان "شہر خاموشاں "بنانے کے لیے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے خصوصی فنڈز مبلغ 141.00 ملین روپے کی منظوری دے دی ہے۔اس قبرستان میں درج ذیل سہولیات مہیا کی جائیں گی:۔

- ❖ میت کو قبرستان تک پہنچانے کے لیے ٹرانسپورٹیشن کاانتظام
- ❖ میت کو نہلانے کامناسب انتظام
- ❖ جنازگاہ
- ❖ میت کو محدود مدت تک محفوظ کرنے کے لیے برف خانے کاانتظام
- ❖ قبروں کے سائزاور ڈیزائن میں یکسانیت
- ❖ لاہور شہر کی تمام آبادی مذکورہ قبرستان سے مستفید ہوگی جس میں درج بالا بہتر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔اس سکیم کی محکمانہ منظوری بھی دی جاچکی ہے اور کام شروع ہونے کے مراحل پر ہے جہاں تک قبرستان کی تعمیر کا معاملہ یونین کونسل نمبر 83 اور 90 سے متعلقہ ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر کی ہدایت پر ایک جامع سکیم /PC-I مالیت 154.505 ملین روپے تیار کرکے برائے مناسب کارروائی ارسال کیاگیا تھا۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جونہی اس سے متعلق کوئی ہدایت موصول ہوئی تواس پر عمل درآمد کیاجائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرالتواء سوال

واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

370: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 236 وہاڑی میں سال 2009 سے اب تک کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں اوران پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی236 وہاڑی میں جو واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں وہ آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت مزید پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی236 وہاڑی میں سال 2009 سے اب تک 17 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جن پر مبلغ چار کروڑ، پچیس لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) حکومت بذریعہ صاف پانی کمپنی اگست 2016 سے تنصیب فلٹریشن پلانٹ کا منصوبہ ضلع وہاڑی میں لانچ کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

390: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سینٹری ورکرز و دیگر ملازمین کی کتنی تعداد ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ملازمین کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، عہدہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشیوں کے لئے صفائی کی سہولیات اور گرین بیلٹ و پارکوں کی Maintenance کے لئے مزید عملہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سینٹری ورکرز و دیگر ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سینٹری ورکرز	131
سیورمین	22
دیگر سٹاف	276

عہدہ وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس وقت ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مختلف شعبہ جات میں 113 اسامیاں خالی ہیں۔ عہدہ وائز تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے صفائی، گرین بیلٹس و پارکوں کی Maintenance اور دیگر امور کو چلانے کے لئے مزید عملہ کی ضرورت کی درخواست موصول ہونے پر حکومت متعلقہ لوکل گورنمنٹ کے بجٹ اور پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

رحیم یار خان: ٹی ایم اے لیاقت پور کی مشینری اور گاڑیوں سے متعلق تفصیلات

422: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف)ٹی ایم اے لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) کے پاس کون کون سی مشینری اور کون کون سی گاڑیاں کتنی تعداد میں ہیں، تفصیل بتائیں؟
(ب)سال 2010 سے اب تک اس مشینری اور گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول، ڈیزل کے اخراجات سے متعلق تفصیل سال وائز بتائیں؟
(ج)ٹی ایم اے لیاقت پور کے مستقل اور ڈیلی ویجز ملازمین کہاں تعینات ہیں، عہدہ وائز تعداد بتائیں؟
(د)ٹی ایم اے لیاقت پور کی سالانہ آمدن کیا ہے اور اخراجات کتنے ہیں، مالی سال 14-2013 کی تفصیل بتائیں؟
(ہ)ٹی ایم اے لیاقت پور میں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) کے پاس مشینری اور گاڑیوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام مشینری / گاڑی	تعداد
1	فائر بریگیڈ	02 عدد
2	کار کلٹس سوزوکی	01 عدد
3	جیپ سوزوکی پوٹھوہار	01 عدد
4	ٹریکٹرز	10 عدد
5	ٹرک لوڈر	03 عدد
6	ڈی واٹرنگ سیٹ	04 عدد
7	سکر مشین	01 عدد

8	جیٹنگ مشین	01عدد
9	فوگ مشین	03عدد
10	ڈسپوزل موٹرز	04عدد
11	واٹر سپلائی موٹرز	44عدد

(ب) سال2010سے اب تک پٹرول، ڈیزل اور مرمت پر کیے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	POLاخراجات	مرمت مشینری اخراجات
2010۔11	-/8452630روپے	-/585639روپے
2011۔12	-/9307829روپے	-/769985روپے
2012۔13	-/9387476روپے	-/2038348روپے
2013۔14	-/8732522روپے	-/1419688روپے
2014-15	-/9763823روپے	-/1395019روپے
31دسمبر2015تک	-/5478742روپے	-/1066294روپے

(ج) شہر لیاقت پور کو پانچ سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا جس میں آبادی کے مطابق عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سنٹری انسپکٹر 02 عدد، نگران صفائی08 عدد، سینٹری ورکرز مستقل 47 عدد، مزید برآں 66 عدد سینٹری ورکرز ڈیلی ویجز تعینات ہیں۔

(د) ٹی ایم اے لیاقت پور کی سالانہ آمدن اور اخراجات سال2013۔14 کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن	اخراجات
2013۔14	-/226936495روپے	-/180425339روپے
2014-15	-/185544842روپے	-/166589173روپے
31دسمبر2015تک	-/78227830روپے	-/110652261روپے

(ہ) ٹی ایم اے لیاقت پور میں خالی اسامیوں کی تفصیل مع عہدہ گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

تفصیل آفیسر عہدہ مع گریڈ	تعداد
تحصیل آفیسر (ریگولیشن)BS-17	01عدد
تحصیل آفیسر (فنانس)BS-17	01عدد
تحصیل آفیسر (پلاننگ)BS-17	01عدد

چیف آفیسر BS-16	01عدد
ٹیکسیشن آفیسر BS-14	01عدد
بلڈنگ انسپکٹر BS-14	02عدد
پٹواری	01عدد

(تاریخ وصولی جواب23اگست2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

455:جناب **محمد شاویز خان**:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کون سی سکیمیں جاری ہیں اور رواں مالی سال کے دوران ان سکیموں کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیاہے؟

(ب)ضلعی حکومت اٹک نے اس ضلع میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں۔تفصیل بتائیں؟

(ج)کیاآئندہ ضلع ہذامیں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے کوئی منصوبہ بنانے کی تجویز زیر غور ہے؟تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی19دسمبر2014 تاریخ ترسیل23جنوری2015)

جواب موصول نہیں ہوا

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ٹی ایم اے کھاریاں میں زیر التواء ملازمین کی ترقیوں سے متعلقہ تفصیلات

470:میاں **طارق محمود**:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے کھاریاں(ضلع گجرات)میں اس وقت ملازمین کی تعداد،عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب)ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے؟

(ج)اس وقت کس کس ملازم کی ترقی کا معاملہ کب سے کس بناء پر زیر التواء ہے؟

(د)کیاحکومت ان ملازمین جن کے خلاف محکمانہ /قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں،ان کی انکوائریاں جلداز جلد فائنل کرنے اور ان کے ترقی کے معاملات فائنل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی26دسمبر2014 تاریخ ترسیل23جنوری2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کھاریاں سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف)ٹی ایم سے کھاریاں (ضلع گجرات) میں اس وقت ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب اس وقت دو سینٹری ورکرز کے خلاف غیر حاضری کی بناء پر انکوائریاں زیر سماعت ہیں، جن کے نام یہ ہیں:۔

1۔ سہیل پطرس سینٹری ورکر، سی او یونٹ کھاریاں 2۔ اللہ رکھا سینٹری ورکر، سی او یونٹ ڈنگہ

(ج)اس وقت کسی بھی ملازم کی ترقی کا معاملہ زیر التواء نہ ہے۔

(د) جن ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں ان میں سے کسی کی ترقی کا کیس زیر سماعت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں حافظ آباد روڈ سے متعلقہ تفصیلات

474: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر گوجرانوالہ میں حافظ آباد روڈ پر لیبارٹری ہوٹل تا عالم چوک یکم جنوری 2010 سے آج تک تعمیر و مرمت کی مد میں جو کام کروائے گئے ان کاموں کی تفصیل مع خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ سڑک پر تعمیر و مرمت کے جو کام کروائے گئے ان کا اشتہار کس کس اخبار کو کس تاریخ کو دیا گیا، ان اخبارات کے نام اور تراشہ کی نقل فراہم کریں؟

(ج) کیا مذکورہ منصوبہ پر کام کا آڈٹ یا تھرڈ پارٹی سے ان کی Verification اور Evaluation کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان اداروں اور آڈٹ کمپنیوں کے نام بتائیں؟

(د) ان آڈٹ اور Verification / Evaluation کرنے والی فرموں نے ان کاموں / تعمیر و مرمت میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس پر کیا ایکشن محکمہ نے لیا ہے، تفصیلا بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت گوجرانوالہ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق!

(الف) Rs.12,41,13,88/- تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اخبارات کے نام اور تراشہ کی نقول کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ورلڈ بنک آڈٹ ٹیم / ریجنل ڈائریکٹر آڈٹ گوجرانوالہ۔

(د) ان آڈٹ evaluation/verification کرنے والی فرموں نے ان کاموں کی تعمیر و مرمت میں جن نقائص کی نشاندہی کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23۔اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں سڑک کی تعمیر کے ٹینڈرز کے اشتہار سے متعلقہ تفصیلات

475: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر عزیز کراس تا چن دا قلعہ تک یکم جنوری 2010 سے آج تک کس کس مد میں کتنی کتنی لاگت سے کون کون سا کام کروایا گیا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ پر کام کا کس کس اخبار میں کس کس تاریخ کو ٹینڈرز کا اشتہار دیا گیا ان اخبارات کی نقل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا مذکورہ منصوبہ پر کام کا آڈٹ یا Evaluation / Third Party Verification کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان اداروں اور آڈٹ کمپنیوں کے نام بتائیں؟

(د) ان آڈٹ اور Evaluation/Verification کرنے والی فرموں نے ان کاموں کی تعمیر و مرمت میں کیا کیا نقائص کی نشاندہی کی ہے اور اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے، تفصیلاً بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر عزیز کراس تا چن قلعہ تک یکم جنوری 2010 سے آج تک مندرجہ ذیل روپے خرچ ہوئے:۔

1۔ تعمیر کی مد میں -/73480455 روپے تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ مرمت کی مد میں -/36811746 روپے تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹریفک سگنل لگانے کی مد میں -/18867049 روپے، تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن اخبارات میں ٹینڈر کے اشتہارات دیئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(ج) 1۔ روزنامہ ایکسپریس مورخہ 2011-03-29

روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2012-08-03 اور 2012-05-26

روزنامہ جنگ مورخہ 2012-09-01

(د) تفصیل تتمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

ضلع لاہور میں موبائل فون ٹاورز سے متعلقہ تفصیلات

553: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2014 سے اب تک موبائل فون ٹاورز کی تعداد کتنی ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا تمام ٹاورز پالیسی، قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں، کس قانون کے تحت ٹاورز نصب کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رہائشی کالونیوں اور گھروں کی چھتوں پر انسٹال کئے گئے انٹینا کی شعاع افشانی Radiation سے انسانی صحت پر مضر اثرات پڑ رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت موبائل فون کمپنیوں کے ٹاورز اور انٹینے رہائشی علاقوں سے شفٹ کر کے کھلے میدانوں اور کھلے ایریا میں انسٹال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2014 کے بعد کسی ٹاور کمپنی کو NOC جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ب) موبائل فون ٹاورز درج ذیل Policies/Regulations کے تحت لگائے جاتے ہیں۔

1. Punjab Local Government Policy Guidelines, 2006
2. Punjab Local Government Amendments in Policy Guidelines for Installation of BY+TS Towers, 2009
3. Punjab Environmental Protection (BTS) Regulations, 2012

ٹاورز کو NOC محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ ماحولیات جاری کرتا ہے۔

(ج) BTS ٹاورز کی فریکوئنسی PTA کا فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ (FAB) منظور کرتا ہے جو مواصلاتی مقاصد کے لئے اس فریکوئنسی کی پوری دنیا میں قانونی اجازت ہے۔ تکنیکی طور پر فریکوئنسی نان آئیونائزنگ ریڈی ایشن ہے جو کہ برقی مقناطیسی نوعیت کی ہیں اور اس کے ابھی تک صحت پر کوئی مصدقہ اثرات سامنے نہ آئے ہیں۔

(د) تکنیکی بنیادوں پر ٹاورز کے نیٹ ورک کی جگہ مخصوص ہوتی ہے جس میں ردوبدل کا بہت کم Margin ہوتا ہے۔ اس لئے ٹاورز کو شہری آبادی سے باہر منتقل کرنا تکنیکی بنیادوں پر ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی 23 اگست 2016)

حلقہ پی پی 147 لاہور میں قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

554: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 147 میں سرکاری اور غیر سرکاری کتنے قبرستان ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں، رقبہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان قبرستانوں میں نعش کو دفنانے کی سرکاری اور غیر سرکاری کتنی فیس مقرر کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 147 میں سرکاری وغیر سرکاری قبرستانوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ قبرستانوں میں نعش کو دفنانے کی کوئی سرکاری یا غیر سرکاری فیس مقرر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ہربنس پورہ لاہور ریلوے لائن تا یونس ٹاؤن سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

616: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونس ٹاؤن ہربنس پورہ لاہور کو ریلوے لائن سے جانے والی سڑک پختہ نہ ہے جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو موجودہ یا آئندہ مالی سال میں پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن مذکورہ سڑک کو آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی پر ADP میں شامل کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ڈیرہ غازی خان: مانگر کینال کے دونوں اطراف دورویہ سڑک پر صفائی سے متعلقہ تفصیلات

685: سردار محمد جمال خان لغاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانگر کینال ڈیرہ غازی خان شہر کے دونوں اطراف دورویہ سڑک حال ہی میں تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کینال کے اطراف تعمیر کردہ دورویہ سڑک کی صفائی کا انتظام ٹھیک نہیں ہے جس کی وجہ سے اس سڑک پر جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں یہ سڑک کم فلتھ ڈپو بنی ہوئی ہے ؟

(ج) اس سڑک پر تعینات عملہ صفائی اوران کے انچارج کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائی جائے ؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی صفائی نہ ہونے کی تحقیقات کروانے اور آئندہ صحیح طریق کار کے تحت صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور: پی پی 149 میں لگے واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

804: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 149 لاہور میں کون کون سی، یوسی کی کن کن آبادیوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں اگر ہاں تو کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ چل رہے ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں ؟

(ب) اگر فضل کالونی اور عمر کالونی پی پی 149 بند روڈ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ چل رہا ہے تو کس جگہ اور یہ کب لگایا گیا تھا اگر ان کالونیوں میں یہ نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سپرنٹنڈنگ انجینئر لوکل گورنمنٹ پنجاب سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:-

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے پی پی 149 لاہور میں CDWA پراجیکٹ کے تحت چھ عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے ہیں جو مکمل ہو چکے ہیں اور چل رہے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i۔	غلام حسین کالونی نزد شیرا کوٹ بند روڈ لاہور	یو سی 84
Ii۔	پٹوار خانہ تکیہ بابا بورے شاہ بالمقابل واپڈا آفس مین روڈ سانده	یو سی 85
iii۔	الحلال مسجد نیو چوبرجی پارک بی بلاک	یو سی 87
Iv۔	چلڈرن پارک گلفشان کالونی بالمقابل الائیڈ سکول	یو سی 87
v۔	مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور	یو سی 88
Iv۔	احسان پارک فردوس کالونی نزد منور ہسپتال الف بلاک گلشن راوی	یو سی 89

(ب)فضل کالونی اور عمر کالونی پی پی149بند روڈ لاہور میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی طرف سے CDWA پرجیکٹ کے تحت کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے جبکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ کی طرف سے CDWA پراجیکٹ کے تحت کل چھ عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ ہی لگانا تھے جو کہ لگا دیئے گئے ہیں۔مزید کوئی پلانٹ لگانا CDWA منصوبہ میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23اگست2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

فیصل آباد: سڑکوں کے تبدیل شدہ ناموں سے متعلقہ تفصیل

806: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سڑکوں کے نئے نام رکھنے یا پرانے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے، کیا اس بارے میں کوئی طریق کار یا قانون موجود ہے؟

(ب) فیصل آباد میں اب تک کتنی سڑکوں کے پرانے نام تبدیل کر کے نئے نام رکھے گئے ہیں نیز سڑکوں کے نئے نام بتائیں جائیں؟

(تاریخ وصولی10اپریل2015 تاریخ ترسیل4جون2015)

جواب موصول نہیں ہوا

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

فیصل آباد میں ترقیاتی کاموں کے لئے مختص شدہ فنڈز کی تفصیلات

951: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ضلع کی حدود میں یکم جون2013 سے آج تک پی پی حلقہ وائز کتنی رقم ترقیاتی کاموں کے لئے مختص کی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ رقم تمام صوبائی حلقوں میں فراہم کی گئی، حلقہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) اگر تمام حلقوں میں گرانٹ یکساں فراہم نہ کی گئی تو اس کی وجوہات بتائیں نیز کس اتھارٹی کے حکم کے تحت کیا گیا؟

(تاریخ وصولی11 مئی2015 تاریخ ترسیل30جون2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت فیصل آباد کی طرف سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:

(الف) یکم جولائی2013 سے لے کر جون2015 تک فیصل آباد ضلع میں ترقیاتی کاموں کے لئے مبلغ 5177.357 ملین روپے مختص کئے گئے۔ حلقہ وائز منصوبہ جات اور فنڈز کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں فنڈز مبلغ 5177.357 ملین روپے صوبائی حلقوں میں خرچ کئے گئے ہیں۔ حلقہ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد ضلع کے تمام صوبائی حلقوں میں فنڈز ضرورت کے مطابق خرچ کئے گئے ہیں۔ جن کی اجارت درج ذیل مجاز اتھارٹیز دیتی ہیں:۔

(1) ڈی سی او / ایڈمنسٹریٹر ضلعی گورنمنٹ فیصل آباد: جس کے پاس ضلع کونسل کے تمام اختیارات تفویض ہیں جن کے تحت وہ ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دے سکتے ہیں۔

(2) ڈی سی سی (District Coordination Committee): جس میں تمام صوبائی پارلیمنٹیرینز (Parliamentarians) اور ڈسٹرکٹ ہیڈز کو مدعو کیا جاتا ہے اور بحث و مباحثہ کے بعد ہر صوبائی حلقہ کی ضرورت کے مطابق ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

ضلع میانوالی میں سڑکات بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1094: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں 2010 سے اب تک کتنی سڑکات بنائی گئیں، ان کے نام مع ان پر کتنے اخراجات آئے، سڑک وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنی سڑکات ایسی ہیں جو عرصہ دراز سے نامکمل پڑی ہیں، سڑک وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ضلع میانوالی میں 16-2015 کے دوران کتنی نئی سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں ان کے نام، لمبائی وعلاقہ کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ میانوالی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) محکمہ ڈسٹرکٹ روڈ میانوالی نے محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے فنڈ سے کوئی سڑک تعمیر نہ کی ہے۔

(ب) کوئی نہیں

(ج) اس سال چیف منسٹر ڈائریکٹو کے تحت سڑک ڈھوک غزن شیاہ والی روڈ تا ڈھوک شلیاں ڈھوک ترکھان لمبائی 5.85 کلومیٹر 43.866 ملین روپے کی تعمیر جاری ہے۔ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

4 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

شیخوپورہ:۔اسلام نگراور مہلیاں والا کو جانے والی سڑک کی پختہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1211: میاں طاہر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ اراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین سرگودھا روڈ کے سٹاپ سرکاری کلاں سے جو سڑک نہر کی طرف ساون کے، اسلام نگر اور مہلیاں والا تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشن بھلیکے تک جاتی ہے پختہ نہ ہے جب کہ اس سڑک پر تین اور دیہات بھی واقع ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت شیخوپورہ سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) مین سرگودھا روڈ سرکاری کلاں تا مہلیاں والا براستہ چنیانوالی ساون کے وغیرہ کو جو سڑک جاتی ہے اس کی کل لمبائی 4.70 کلومیٹر ہے اس کا کچھ حصہ پختہ سڑک ہے جو کہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور کچھ حصے پر سولنگ لگا ہوا ہے۔

(ب) اس سڑک کی تعمیر و مرمت کے لیے تخمینہ لاگت مبلغ 23.520 ملین روپے احکامِ بالا ڈسٹرکٹ آفیسر (پلاننگ) شیخوپورہ کو بذریعہ چٹھی نمبری 4623/CB/M مورخہ: 19.08.2015 کو منظوری کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔(تتمہ "الف" ایوان کی میز پر دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب 23۔اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور:۔ غازی آباد مین بازار نمبر 2 سے تجاوزات کا خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

1261: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غازی آباد لاہور کے مین بازار نمبر 2 کی چوڑائی تقریباً 20 فٹ ہے یہاں سے جو راستہ تاجپورہ سکیم کو جاتا ہے وہ تقریباً 6 فٹ کی گلی سے نکلتا ہے جس کی وجہ سے عوام الناس کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ غازی آباد مین بازار نمبر 2 تقریباً ایک کلومیٹر ہے یہاں دن کے وقت گاڑیاں اور ریڑھیاں وغیرہ کھڑی ہونے کی وجہ سے پیدل سفر کرنا مشکل ہے جس کی وجہ سے اس بازار میں سارا سارا دن ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ج) کیا حکومت غازی آباد مین بازار نمبر 2 سے ناجائز تجاوزات ختم کرنے اور جو گلی اس بازار سے ملتی ہے کو 6 فٹ سے بڑھا کر 15 فٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ غازی آباد مین بازار نمبر 2 میں رش رہتا ہے جس کی وجہ دکانداروں کے تجاوزات ہیں۔ ان تجاوزات کے خلاف ٹاؤن انتظامیہ ریڈز کر کے سامان قبضہ میں لے کر جرمانے کرتی ہے اور مستقل تجاوزات کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی جاتی ہیں۔

(ج) ٹاؤن انتظامیہ تجاوزات کے خاتمے کے لئے کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے گلی میں موجود دونوں سائیڈز پر پرائیویٹ پراپرٹی ہے جسے ختم کروانے کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

مورخہ 24 مئی 2015 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گجرات: کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کی تعمیر کی تفصیلات

1315: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 113 ضلع گجرات کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت کتنا ہے اس پر کام کب شروع ہوا، اس کا افتتاح کس نے، کس تاریخ کو کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت سڑک پر کام بند ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر ٹھیکیدار جو کام کر رہا ہے اس بارے شکایات ڈی سی او گجرات کو بھی ہوئی ہیں اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

شہری ضلعی حکومت گجرات سے موصولہ رپورٹ کے مطابق

(الف) کنجاہ سے مچھیانہ سڑک کا تخمینہ لاگت 45.950 ملین ہے۔ اس سکیم کا افتتاح شمائل احمد خواجہ کمشنر گوجرانوالہ نے مورخہ 19.01.2015 کو کیا۔

(ب) درست نہ ہے۔ کام جاری ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ کوئی شکایت زیر دستخطی کے دفتر میں موصول نہ ہوئی ہے۔ کام ایسٹیمیٹ اور دستیاب فنڈ کے مطابق زیر تکمیل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2016)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 23 اگست 2016 سیکرٹری